ماہنامہ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

لولاک ملتان

Email: khatmenubuwwat@ymail.com

شمارہ: ۱۲ جلد: ۲۴
دسمبر 2020 ربیع الثانی ۱۴۴۲

مسلسل اشاعت کے
57 سال

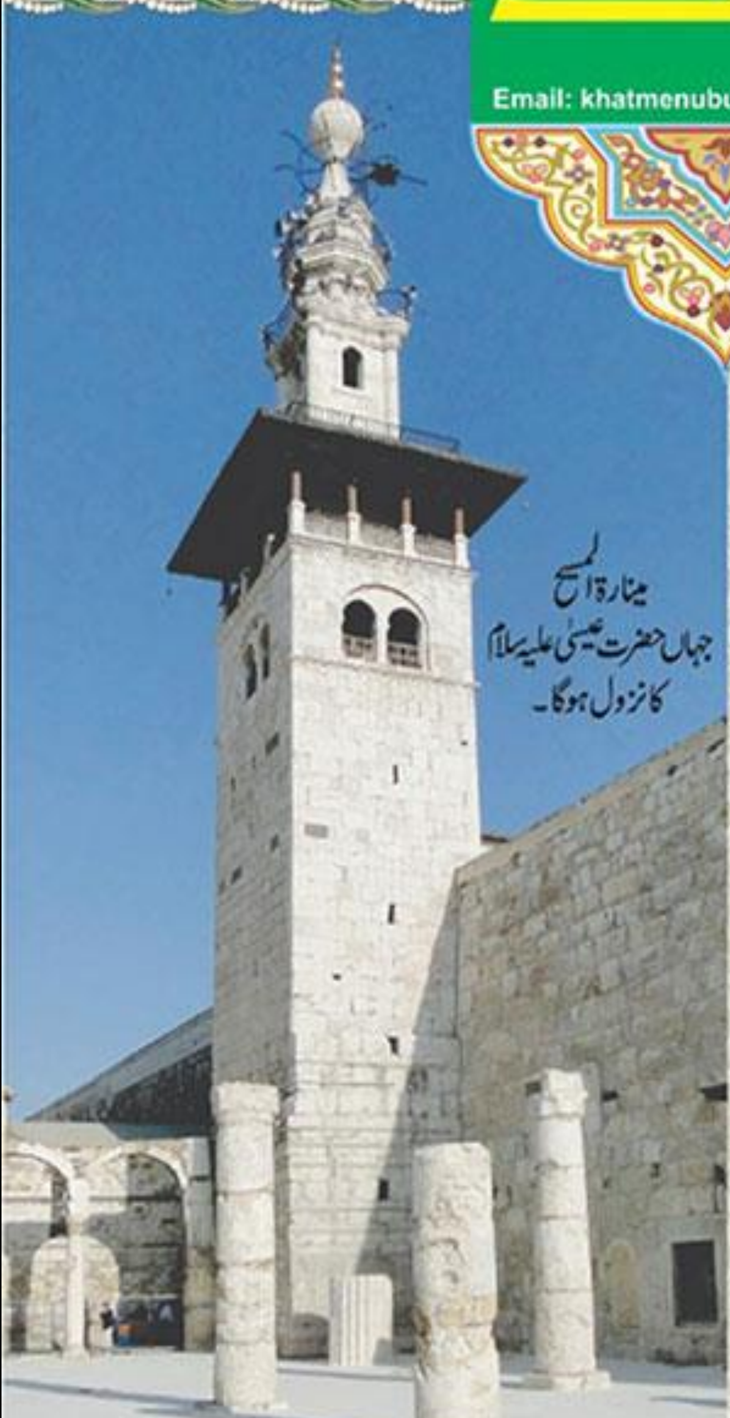

سیدنا علی المرتضیٰؓ کا سیدہ فاطمہؓ سے نکاح سے متعلق درخواست

انتالیسویں آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتیؒ کی رحلت

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان کی شہادت

قادیانیوں کو دعوت اسلام

www.khatm-e-nubuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ: ۱۲ جلد: ۲۴

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ	مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ	مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ	خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبد الرحمٰن میانویؒ	فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہؒ	حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
حضرت مولانا عبد الرحیم اشعرؒ	پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبد المجید لدھیانویؒ	حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ	حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوریؒ

صاحبزادہ طارق محمودؒ

بانی: مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب

زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب

نگران اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب: مولانا عزیز الرحمٰن ثانی

کمپوزنگ: یوسف ہارون

مجلس منتظمہ

علامہ احمد میاں حمادی	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
مولانا بشیر احمد	حافظ محمد یوسف عثمانی
مولانا محمد اکرم طوفانی	مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن
مولانا فقیر اللہ اختر	مولانا قاضی احسان احمد
مولانا عبد الرشید غازی	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا غلام حسین	مولانا غلام رسول دینپوری
مولانا محمد اسحاق ساقی	مولانا محمد حسین ناصر
مولانا غلام مصطفیٰ	مولانا مفتی محمد راشد مدنی
چوہدری محمد اقبال	مولانا محمد قاسم رحمانی

مولانا عبد الرزاق

ناشر: عزیز احمد مطبع: تشکیل نو پرنٹرز ملتان

مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 0300-4304277, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ النور

اننالیسویں آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات و مضامین

نعت رسول مقبول ﷺ (منظوم)	امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	15
مقام محمد ﷺ (منظوم)	جناب نظیر لدھیانوی	15
اہمیۃ محبۃ النبی ﷺ فی حیاۃ المسلم (قسط نمبر 9)	الشیخ عبداللہ مسعود/مولانا غلام رسول	16
فضائل سیدنا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ از مسلم شریف	مولانا محمد شاہد ندیم	21
سیدنا علی المرتضیٰ کا سیدہ فاطمہؓ سے نکاح سے متعلق درخواست	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	22
اطاعت والدہ کے سبق آموز واقعات (آخری حصہ)	مولانا عبدالصمد محراب پوری	24

شخصیات

حضرت مولانا خورشید احمد رحمۃ اللہ علیہ کا وصال	مولانا اللہ وسایا	26
حضرت مولانا پروفیسر عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ کا وصال	// //	26
حضرت مولانا قاری مشرف علی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال	// //	29
حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت	// //	29
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت	// //	30
حضرت مولانا اکرام الحق الخیری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال	// //	31
جناب الحاج محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ مکتبۃ الفقیر والوں کا وصال	// //	32
حضرت مولانا قاری محمد ادریس ہوشیار پوری رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت	// //	33

ردقادیانیت

قادیانیوں کو دعوت اسلام	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ	35
بھٹو صاحب اور قادیانیت	جناب حفیظ اللہ خان نیازی	43

متفرقات

تبصرہ کتب	مولانا اللہ وسایا	46
جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	49

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

انتالیسویں آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد!

امسال انتالیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کے لئے ۲۲، ۲۳/ اکتوبر ۲۰۲۰ء بروز جمعرات، جمعہ کا اعلان کیا گیا۔ تین ماہ قبل مجلس کے ترجمان ہفت روزہ ختم نبوت کراچی اور ماہنامہ لولاک ملتان میں اعلانات واشتہارات کے ذریعہ ملک بھر کے رفقاء کو باخبر کیا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کانفرنس کے انتظامات وتیاری کا عمل بھی رفتار پکڑتا گیا۔ دو ماہ قبل مولانا غلام مصطفیٰ نے منظوری حاصل کرنے کے لئے درخواست دے دی اور پھر مختلف رپورٹوں کے مراحل طے کرنے کی نگرانی کرتے رہے اور یوں قریباً ڈیڑھ ماہ قبل منظوری کی منزل طے کرلی گئی۔

۱۳/ اگست ۲۰۲۰ء کو شعبہ تبلیغ سے وابستہ علماء کرام کی میٹنگ ملتان میں ہوئی۔ اس میں طے کرلیا گیا کہ ۸/ اکتوبر کو چناب نگر میں مبلغین حضرات جنہوں نے سرگودھا، فیصل آباد، لاہور، گوجرانوالہ ڈویژن کا دعوتی وتبلیغی وتشہیری دورہ کرنا ہے، کا اجلاس منعقد ہوگا۔ چنانچہ ۸/ اکتوبر کو چناب نگر میں اجلاس منعقد ہوا۔ امسال میرپور خاص کے مبلغ مولانا مختار احمد، حیدرآباد کے مبلغ مولانا توصیف احمد اور نواب شاہ کے مبلغ مولانا تجمل حسین بھی اس مہم میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ باقی تقریباً پہلے والے رفقاء کی ٹیم تھی۔ مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے اس سے قبل اشتہارات شائع کرکے دفتر مرکزیہ ملتان بھجوائے اور خود بھی ان کی تقسیم کا عمل جاری کردیا۔ مبلغین حضرات کی میٹنگ چناب نگر کے موقعہ پر اشتہارات، اسٹیکرز اور فلیکس ہزاروں کی تعداد میں دیئے گئے۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے رفقاء کی تبلیغی جماعتیں تشکیل دیں۔ ان کے حلقے متعین کئے۔ چنانچہ جمعرات شام کو ہی میٹنگ والے دن رفقاء اپنے اپنے مفوضہ حلقوں میں کانفرنس کی دعوت، عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی تبلیغی مہم پر نکل کھڑے ہوئے۔ تقریباً بارہ دن ان حضرات نے شہر شہر، قریہ قریہ صدائے ختم نبوت سے تینوں ڈویژنوں کے علاقہ کو سراپا ختم نبوت کا پنڈال بنادیا۔

قادیانیوں نے کرونا وائرس کے عین شباب کے دنوں میں اپنے چینل کے ایک ہفتگی پروگرام میں مختلف نشستوں میں مسلمانوں سے کل نو سوالات کئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ختم نبوت چینل کے

پروگرام میں ان کا جواب دیا۔اس جواب کونیٹ پر ڈالا۔اپنے دونوں ترجمان رسائل ہفت روزہ ختم نبوت اور ماہنامہ لولاک میں شائع کیا۔ پھر پمفلٹ کی صورت میں طبع کر کے ملک بھر میں تقسیم کرایا۔ان جوابات پر قادیانیوں نے دو ہفتوں میں ایک ایک گھنٹہ کا پروگرام نشر کیا۔ہمیں اس پر انتہائی مسرت ہوئی کہ تیر ٹھکانے پر بیٹھا اور قادیانیت بلبلا اٹھی۔ان پروگراموں میں قادیانیوں نے مزید بارہ سوالات اہل اسلام سے کئے۔ مجلس نے ان کا ختم نبوت ٹی.وی چینل پر جواب دیا۔اس جواب کونیٹ پر ڈالا۔اپنے رسائل میں اسے اہتمام سے شائع کیا۔لاکھوں کی تعداد میں پمفلٹ طبع کرائے اور ان کو ملک بھر میں پھیلا دیا۔

عالمی مجلس نے پہلے قادیانیوں کے نو سوالات کے جوابات کے بعد اہل اسلام کی طرف سے قادیانیوں پر نو سوالات قائم کئے اور دوسرے مرحلہ میں ان کے بارہ سوالات کے جوابات کے بعد اہل اسلام کی طرف سے قادیانیوں پر بارہ سوالات قائم کئے۔ دوسرے مرحلہ میں قادیانیوں کو ایسا سانپ سونگھ گیا کہ ہمارے سوالات کے جوابات تو درکنار اپنے سوالات کے ہماری طرف سے جوابات پر بھی ایک لفظ نہ کہہ پائے۔ان کا بولو رام ہوگیا۔گھگی بند ہوگئی۔زمین پر ایسے چت لیٹے کہ ندامت کے پسینہ سے ان کی جبیں شرابور ہوگئی۔کاٹو تو جسم میں لہو نہیں۔عرصہ ہوا کہ ان بارہ سوالات کے جوابات پر ایک لفظ کہنا ان کے لئے قیامت بن گیا۔

اس دفعہ عالمی مجلس نے فیصلہ کیا کہ کانفرنس سے قبل ان اضلاع میں کم از کم پچاس ہزار پمفلٹ تقسیم کیا جائے اور پبلک سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ خود پڑھنے کے بعد دوسرے مسلمانوں کو دیں تاکہ لاکھوں لوگ اس سے مستفید ہوسکیں۔ چنانچہ کانفرنس سے قبل یہ مرحلہ بخوبی مکمل کرلیا گیا۔ چنیوٹ، لالیاں، احمد نگر وغیرہ میں ہر ایک دوکان پر تقسیم کیا گیا۔امسال فیصلہ کیا گیا کہ کانفرنس سے قبل ان تینوں ڈویژنوں میں کانفرنس کی تیاری کے لئے مقامی سطح پر کانفرنسیں منعقد کی جائیں۔

چنانچہ فقیر راقم کے ذمہ ان کانفرنسوں کی مہم کو لگایا گیا:

۹ر اکتوبر کو مسجد زبیر لاہور میں جمعہ اور شب شادی پورہ لاہور میں بیان۔

۱۰ر اکتوبر بعد ظہر مسجد آسٹریلیا لاہور میں بیان، شب انعام گھر پروگرام شادی پورہ۔

۱۱ر اکتوبر بعد مغرب انعام گھر سبزہ زار لاہور، بعد عشاء ٹاؤن شپ ختم نبوت کانفرنس۔

۱۴ر اکتوبر پنڈی داس شیخوپورہ میں ختم نبوت کانفرنس۔

۱۵ر اکتوبر بعد ظہر مردان ختم نبوت کانفرنس، شب الفتح گراؤنڈ فیصل آباد ختم نبوت کانفرنس۔

۱۶ر اکتوبر جمعہ غلہ منڈی ٹوبہ۔ ۱۷ر اکتوبر بھلوال ختم نبوت کانفرنس۔

۱۸/اکتوبر جھاوریاں ضلع سرگودھا ختم نبوت کانفرنس۔ ۱۹/اکتوبر ختم نبوت کانفرنس پتوکی۔

۲۰/اکتوبر صفدر آباد شیخوپورہ۔ ۲۱/اکتوبر دہلی مسجد چنیوٹ۔

ان تمام کانفرنسوں میں بیانات کے علاوہ مذکورہ پمفلٹ بھی تقسیم کیا گیا۔ وفود تیار کئے گئے۔ تمام مبلغین نے تبلیغی ودعوتی مہم، انفرادی ملاقاتیں، قافلوں کی تشکیل کے عمل کو مکمل کیا۔ پنڈال کے انتظامات، خوردونوش کے انتظامات حسب سابق انجام پائے۔

۲۱/اکتوبر بروز بدھ ظہر سے قبل چار لگژری کوچوں پر مشتمل دوسو حضرات کا قافلہ کوئٹہ بلوچستان سے تشریف لایا۔ بدھ شام تک سندھ کے قافلے بھی آنے شروع ہوئے۔ بدھ مغرب کی نماز پر مسجد ومدرسہ میں نمازیوں کی صفوں نے شادمانی ورونقوں کو دوبالا کردیا۔ رات بھر قافلے جوق در جوق، قطار اندر قطار آتے رہے۔ چاک وچوبند مستعد، جذبہ صادق سے معمور رفقاء کی آمد پر منتظمین کے دل بلیوں اچھلتے، مسکراتے چہروں سے ایک دوسرے سے جسم سمیت دل بھی ملتے تو فضا بھی محبتوں کی رہین منت نظر آتی۔ اسلام کا مقدس رشتہ وہ رشتہ ہے جس کا خونی رشتے عشر عشیر بھی پیش نہیں کرسکتے۔ پھر بانئ اسلام کی تحفظ ناموس ختم رسالت کے لئے کتنی خوشیوں کا باعث ہوگی۔ قلم کی زبان اس کی کیسے منظرکشی کرسکتی ہے۔

قارئین کرام! فجر کی اذان پر رفقاء اٹھے تو جلسہ کا پنڈال جامعہ عربیہ ختم نبوت قدیم کی عمارت مسجد اس سے ملحقہ پلاٹ تمام کمرے مہمانوں سے اٹے ہوئے تھے۔ فیصلہ ہوا کہ دو جماعتیں کرائی جائیں۔ ساڑھے پانچ بجے جلسہ گاہ میں مولانا شاہد ندیم کی امامت میں ادا کی گئی۔ چنانچہ چالیس پر جامع مسجد ختم نبوت میں نماز فجر کی امامت یادگار اسلام حضرت مولانا مفتی محمد حسن نے کرائی۔ جامع مسجد میں ہی حضرت مفتی صاحب کے درس قرآن مجید سے کانفرنس کا آغاز کردیا گیا۔

اس کے بعد مہمانان گرامی ذی وقار کو ناشتہ کرانے کا عمل شروع ہوا۔ ناشتہ سے فارغ ہوتے ہی ہزاروں رفقاء نے اپنے رہائشی کمروں، پنڈال، مسجد کے اوپر، نیچے کے ہال، صحن گراؤنڈ جہاں جگہ ملی ساتھیوں نے آرام کے لئے ٹھکانہ بنالیا۔ جامعہ عربیہ ختم نبوت کی دونوں ڈبل سٹوری عمارت کتنے مہمانوں کو سنبھال پاتی۔ چنانچہ ڈویژن پر مشتمل ایک ایک کمرہ بوڑھے علماء ومشائخ اور معمر حضرات کے لئے پہلے سے تقسیم کرکے تالے لگادیتے ہیں۔ تاکہ پورے قافلہ کا سامان اور بوڑھے ومعمر حضرات اس میں آرام کرسکیں۔

لاہور کے ایک جامعہ کے سرخود طلباء چند سالوں سے تالے توڑ کر جبراً قبضہ کرکے پورے نظم کو تہہ وبالا کردیتے ہیں۔ فیصلہ ہوا کہ اس جامعہ کے طلباء کو سمجھانے کے لئے ذمہ داران کو مطلع کیا جائے تاکہ آئندہ یہ حرکت اعادہ نہ کرپائے۔

آرام کے بعد دس بجے کانفرنس کا آغاز کرنے کے لئے پہلے سے سپیکر پر اعلانات شروع کر دیئے گئے۔ ٹھیک دس بجے تلاوت کلام پاک سے کانفرنس کا آغاز کر دیا گیا۔ ذیل میں پوری کانفرنس کے اجلاسات، ان کے صدور، مقررین حضرات کی فہرست پر ایک نظر ڈال لیں۔ حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کی دعائے خیر سے کانفرنس کا آغاز ہوا۔

نشست اوّل: ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۰ء جمعرات دس بجے صبح

تلاوت: محمد اسامہ سلیم متعلم جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی۔

صدارت: پیر طریقت سائیں عبدالمجیب قریشی مدظلہ پیر شریف سندھ۔

نعت: جناب مطیع الرحمٰن ہاشمی ہری پور، جناب قاری افتخار الحق ایبٹ آباد

افتتاحی بیان: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی۔

بیان: مولانا امیر معاویہ، مولانا مہتاب لاہور، مولانا واجد ریاض، مولانا سمیع اللہ، مولانا محمد، مولانا مفتی محمد احمد خان رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ بلوچستان، مولانا محمد اویس مبلغ کوئٹہ بلوچستان، مولانا کلیم اللہ سرگودھا، حضرت مولانا قاضی ہارون الرشید رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی، مولانا ضیاء الدین ماموں کانجن، مولانا محمد خبیب مبلغ عالمی مجلس ٹوبہ، قاری جمیل احمد بندھانی جامع مسجد بندر روڈ سکھر۔

صدارتی بیان: مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی پیر شریف۔

بیان وہدایات: مولانا محمد قاسم رحمانی مبلغ بہاول نگر۔

دوسری نشست: بعد نماز ظہر ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۰ء

صدارت: حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ۔

تلاوت: قاری ظہور الحق لاہور۔

نعت: عصمت اللہ جرار بنوں، مولانا عمران نقشبندی، عبدالواحد جتوئی سکھر۔

مہمان خصوصی: شیخ الحدیث جامعہ قادریہ حنفیہ ملتان مولانا محمد نواز سیال، مولانا پیر عبدالحفیظ چک نمبر ۱۱ چیچہ وطنی۔

بیان: مولانا محمد خالد عابد سرگودھا، مولانا قاری علیم الدین شاکر اچھرہ لاہور، صاحبزادہ مولانا امجد خان رہنما جمعیت علماء اسلام لاہور، صاحبزادہ مبشر محمود خطیب ریلوے مسجد فیصل آباد، مولانا محمد راشد مدنی ٹنڈو آدم، مولانا عبدالقیوم حقانی شیخ الحدیث وبانی جامعہ ابوہریرہ نوشہرہ، مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر لاہور۔

آخری خطاب: جمعیت علماء اسلام خیبر پختونخواہ کے امیر سینیٹر مولانا عطاء الرحمٰن ڈیرہ اسماعیل خان۔

تیسری نشست: ۲۲؍اکتوبر ۲۰۲۰ء بعد از عصر

صدارت: حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی۔

سوال جواب: فقیر راقم (اللہ وسایا) نے عصر سے مغرب تک سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر میں صدر اجلاس مجاہد ختم نبوت مولانا محمد اکرم طوفانی نے دعا فرمائی۔

چوتھی نشست: ۲۲؍اکتوبر ۲۰۲۰ء بعد از مغرب

بیان و مجلس ذکر: مولانا قاضی ارشد الحسینی مدظلہ سجادہ نشین خانقاہ زاہدیہ اٹک نے مغرب کی نماز کے بعد اصلاحی بیان فرمایا اور مجلس ذکر کرائی۔

پانچویں نشست: ۲۲؍اکتوبر ۲۰۲۰ء جمعرات بعد از عشاء

صدارت: مخدوم المشائخ والعلماء حضرت حافظ ناصر الدین خاکوانی۔

تلاوت: قاری عبدالرشید لاہور۔

نعت: حافظ محمد عثمان اجمل دارالعلوم ربانیہ پھلور، ارباب اسکندر فیصل آباد، مولانا محمد قاسم گجر لاہور۔

بیان: مولانا قاضی محمود الحسن مظفر آباد آزاد کشمیر، مولانا سید مظہر شاہ اسعدی رہنما جمعیت علماء اسلام پنجاب، مولانا محمد ایوب صفدر مہتمم دارالعلوم مدنیہ ڈسکہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی جامعہ نصرت العلوم گجرانوالہ، مولانا قاری محمد ابوبکر مہتمم جامعہ حنفیہ جہلم، حضرت خواجہ مدثر محمود خانقاہ سلیمانیہ تونسہ شریف، مولانا قاضی مشتاق احمد امیر مجلس راولپنڈی، مولانا عبدالمجید ہزاروی مہتمم دارالعلوم فرقانیہ راولپنڈی، مولانا عبدالشکور رضوی جمعیت علماء پاکستان فیصل آباد، مولانا قاری اکرام الحق امیر مجلس مردان، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری امیر متحدہ جمعیت اہل حدیث ملتان، مولانا ڈاکٹر سعید اسکندر جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، جناب مکرم سراج الحق امیر جماعت اسلامی پاکستان، مولانا ارشاد احمد مہتمم دارالعلوم کبیر والا، مولانا ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر امیر ملی یکجہتی کونسل پاکستان، جناب سید صفدر شاہ جیلانی سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان لاہور، مولانا نور محمد ہزاروی امیر مجلس سرگودھا، سید محمد کفیل بخاری مجلس احرار اسلام پاکستان، جناب انجینئر ابتسام الٰہی ظہیر مرکزی رہنما جمعیت اہل حدیث پاکستان، مولانا محمد رضوان عزیز مدرس جامعہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر۔

نعت: جناب سید سلمان گیلانی لاہور، جناب رانا عثمان قصوری امیر بزم حسان پاکستان، جناب طاہر بلال چشتی ساہی وال، جناب سید فضل امین شاہ چارسدہ، جناب اسامہ اجمل لاہور۔

مہمانان خصوصی: پیر طریقت حضرت مولانا محب اللہ لورالائی، پیر طریقت حضرت مولانا سید جاوید حسین

شاہ شیخ الحدیث جامعہ عبیدیہ فیصل آباد، جناب صاحبزادہ نجیب احمد خانقاہ سراجیہ، مولانا سید ہدایت اللہ شاہ سابق سینیٹر مانسہرہ، مولانا عتیق الرحمٰن ہزاروی راولپنڈی، مولانا مفتی وقارالحق خطیب جامع مسجد مانسہرہ، مولانا عبدالرحمٰن خان جامعہ دارالعلوم اسلامیہ لاہور، مولانا مفتی خالد محمود ناظم اعلیٰ اقراء روضۃ الاطفال، مولانا اعجاز مصطفیٰ امیر عالمی مجلس کراچی وایڈیٹر بینات، مولانا عبدالمجید فاروقی شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ سرور شہید، مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمٰن رحیمی شیخ الحدیث دارالقرآن فیصل آباد، جناب رضوان نفیس رہنما عالمی مجلس لاہور، مولانا اسد اللہ فاروق مہتمم جامعہ منظورالاسلامیہ لاہور۔

درس قرآن: حسب روایت بروز جمعۃ المبارک بعد از فجر درس قرآن مجید شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑپکا حضرت مولانا منیر احمد منور نے ارشاد فرمایا۔

چھٹی نشست: ۲۳/اکتوبر ۲۰۲۰ء بروز جمعہ دس بجے صبح

صدارت: مولانا مفتی محمد حسن مدظلہٗ لاہور۔

تلاوت: قاری احسان اللہ فاروقی لاہور۔

نعت: عبدالقیوم لاہور، جاوید انور کرک، عمر خطاب مانسہرہ، عبدالقادر شاہین بہاولنگر۔

بیان: مولانا محمد ساجد مبلغ مجلس بھکر، مولانا ممتاز احمد متعلم مدرسہ ہذا، مولانا توصیف احمد مبلغ مجلس حیدرآباد، مولانا مختار احمد مبلغ میرپور خاص، جناب زاہد معاویہ چنیوٹ، محمد فرمان اللہ لاہور، مولانا ڈاکٹر دین محمد فریدی بھکر، مولانا محمد عارف شامی مبلغ مجلس گوجرانوالہ، مولانا عبدالسلام مبلغ مجلس گلگت، مولانا عادل خورشید مبلغ آزاد کشمیر، مولانا عبدالرزاق کوئٹہ، مولانا تجمل حسین مبلغ نواب شاہ، مولانا قاری محمد طارق امیر مجلس ڈیرہ اسماعیل خان، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی مرکزی رہنما عالمی مجلس، جناب عبداللہ گل بن جنرل حمید گل مرحوم اسلام آباد، مولانا مفتی محمد راشد مدنی مرکزی رہنما عالمی مجلس، مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت۔

مہمان خصوصی: پروفیسر مولانا محمد مکی شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ حبیب المدارس علی پور۔

نوٹ: اسی نشست قبل از جمعہ میں جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی کے طلباء کی دستار بندی کرائی گئی جس کی تفصیل یہ ہے:

دستار بندی متخصصین مفتیان کرام فارغ التحصیل علماء کرام، وحفاظ کرام

گزشتہ سال اکتوبر ۲۰۱۹ء کے موقعہ پر قبل از جمعہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر سے تخصص کے فارغ التحصیل مفتیان کرام وعلماء عظام جو سال اوّل سے سال چہارم ۲۰۱۸ء تک فارغ ہوئے

ان کی کل تعداد ۷۹ تھی۔ اسی طرح دورہ حدیث شریف سے فارغ التحصیل علماء کرام کی سال اوّل سے سال سوم تک کل تعداد ۴۸ تھی۔ درجہ حفظ القرآن کے گزشتہ سال تک فارغ ہونے والے حفاظ کرام کی تعداد ۳۲۹ تھی۔ امسال انتالیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کے موقعہ پر ۲۳؍اکتوبر ۲۰۲۰ء کو تخصص فی الافتاء وعلوم ختم نبوت سال پنجم ۴۱-۱۴۴۰ھ (۲۰۱۹ء) کی تعداد ۱۷، دورہ حدیث شریف کے فارغ التحصیل علماء کرام کی تعداد ۱۵، حفظ القرآن کامل کے حفاظ کرام کی تعداد ۲۷ تھی۔ ان حضرات کی دستار بندی کرائی گئی۔ ان تینوں درجات کے فضلاء کی کل تعداد ۵۹ تھی۔ ان سب حضرات کو اگر سٹیج پر دستار بندھوائی جاتی تو کانفرنس کا خاصہ وقت صرف ہونا تھا۔ اس لئے اساتذہ کرام سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے درجات کے فضلاء کو دستار پہلے سے پہنا دیں۔ تاکہ وہ اسٹیج پر تشریف لائیں تو بزرگان دین، علماء ومشائخ سے مصافحہ کرتے جائیں اور اپنی اپنی دستاروں پر مہمانان گرامی سے حصول برکت کے لئے ہاتھ لگواتے اور دعائیں حاصل کرتے جائیں۔ چنانچہ تخصص کے فارغ التحصیل علماء کرام جن کی تعداد سترہ تھی۔ ان کے اسماء گرامی مولانا قاضی احسان احمد پکارتے گئے اور وہ اسٹیج پر تشریف فرما اکابر سے مصافحہ ودست شفقت کا شرف حاصل کرتے گئے۔ ان کے نام اور نمبرات مسلسل یہ ہیں:

سال پنجم لسٹ شرکاء تخصص فی الافتاء وعلوم ختم نبوت ۴۱-۱۴۴۰ھ

مسلسل	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۹۸	۱	مولوی محمد عبداللہ	علی نواز	سکھر
۹۹	۲	مولوی محمد صابر	غلام نازک	مظفر گڑھ
۱۰۰	۳	مولوی عمر فاروق	بشیر احمد	شہید بینظیر آباد
۱۰۱	۴	مولوی لعل محمد	عبدالمالک	شکار پور
۱۰۲	۵	مولوی شعیب احمد	محمد عبداللہ	رحیم یارخان
۱۰۳	۶	مولوی محمد فیصل	محمد صادق	چنیوٹ
۱۰۴	۷	مولوی عبدالقدیر	غلام محمد	مظفر گڑھ
۱۰۵	۸	مولوی محمد طارق	غلام اکبر	مظفر گڑھ
۱۰۶	۹	مولوی محمد یاسر	محمد اسماعیل	رحیم یارخان
۱۰۷	۱۰	مولوی محمد یوسف	سخی جان	ڈیرہ اسماعیل خان
۱۰۸	۱۱	مولوی محمد سلمان	نذیر احمد	رحیم یارخان

۱۰۹	۱۲	مولوی محمد نوید	بشیر احمد	چنیوٹ
۱۱۰	۱۳	مولوی شفیق الرحمان	عزیز الرحمان	چنیوٹ
۱۱۱	۱۴	مولوی محمد نذیر	محمد دین	بہاولپور
۱۱۲	۱۵	مولوی محمد ابرار	محمد شریف	رحیم یار خان
۱۱۳	۱۶	مولوی محمد عبید اللہ	عبدالکریم	مظفر گڑھ
۱۱۴	۱۷	مولوی عبدالماجد	عبداللطیف	مظفر گڑھ

دورہ حدیث شریف مکمل کرنے والے فارغ التحصیل علماء کرام جن کی تعداد ۱۵ تھی۔ان کے اسماء گرامی مولانا محمد راشد مدنی پکارتے گئے اور علماء کرام اسٹیج پر موجود حضرات اکابر سے مصافحہ اور سروں پر دست شفقت کی سعادت حاصل کرتے گئے۔ان کے اسماء گرامی اور نمبرات مسلسل یہ ہیں:

سال چہارم لسٹ فارغ التحصیل علماء وشرکاء دورہ حدیث

مسلسل	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۴۹	۱	مولوی محمد زکریا	احسان احمد	رحیم یار خان
۵۰	۲	مولوی محمد الطاف معاویہ	محمد نواز	خانیوال
۵۱	۳	مولوی محمد صدیق	گل محمد	راجن پور
۵۲	۴	مولوی محمد حنظلہ	حافظ اللہ ڈتہ	بہاولپور
۵۳	۵	مولوی محمد امتیاز	عبدالقادر	رحیم یار خان
۵۴	۶	مولوی محمد اشفاق	محمد صادق	بہاولپور
۵۵	۷	مولوی سمیع اللہ	منیر احمد	رحیم یار خان
۵۶	۸	مولوی حسین احمد مدنی	عبدالغفار	ملتان
۵۷	۹	مولوی سید امیر	اطلس خان	چنیوٹ
۵۸	۱۰	مولوی محمد یاسین	عبدالکریم	چنیوٹ
۵۹	۱۱	مولوی حیدر علی	محمد اشرف	چنیوٹ
۶۰	۱۲	مولوی محمد مقصود	نصیر احمد	رحیم یار خان
۶۱	۱۳	مولوی محمد جمشید	محمد یوسف	مظفر گڑھ
۶۲	۱۴	مولوی غلام رسول	قدرت اللہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
۶۳	۱۵	مولوی رانا شاہ زیب	رانا معظم علی	چنیوٹ

حفظ قرآن مجید مکمل کرنے والے حفاظ کرام کی تعداد ۲۷ تھی۔ان کے اسماء گرامی مولانا عزیز الرحمن ثانی پکارتے گئے اور وہ حضرات حفاظ کرام اکابر سے برکتیں سمیٹتے گئے۔ان حفاظ کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں:

لسٹ حفظ القرآن کامل ۴۱-۱۴۴۰ھ

مسلسل	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۳۳۰	۱	حافظ سیف الرحمان	محمد اکرم	چنیوٹ
۳۳۱	۲	حافظ محمد مظہر	مختار احمد	چنیوٹ
۳۳۲	۳	حافظ عبدالمنان	محمد مبین	وہاڑی
۳۳۳	۴	حافظ علی شان	محمد طاہر عباس	چنیوٹ
۳۳۴	۵	حافظ محمد عرفان	سلطان احمد	سرگودھا
۳۳۵	۶	حافظ محمد امتیاز	مختار احمد	مظفر گڑھ
۳۳۶	۷	حافظ محمد زبیر	سراج احمد	لودھراں
۳۳۷	۸	حافظ عدنان حسن	ممتاز حسین	چنیوٹ
۳۳۸	۹	حافظ محمد حسنین لالی	اللہ یار	چنیوٹ
۳۳۹	۱۰	حافظ عماد نوید	نوید اختر	چنیوٹ
۳۴۰	۱۱	حافظ علی حمزہ	محمد یونس	چنیوٹ
۳۴۱	۱۲	حافظ قمر عباس	کریم	چنیوٹ
۳۴۲	۱۳	حافظ غلام نبی	اللہ بخش	چنیوٹ
۳۴۳	۱۴	حافظ حفیظ خان	سیف اللہ	چنیوٹ
۳۴۴	۱۵	حافظ عدنان اشرف	محمد اشرف	چنیوٹ
۳۴۵	۱۶	حافظ محمد نوید	عبدالرشید	لودھراں
۳۴۶	۱۷	حافظ محمد احسن مختار	مختار احمد	سرگودھا
۳۴۷	۱۸	حافظ ضیاء اللہ	محمد یوسف	چنیوٹ
۳۴۸	۱۹	حافظ عبدالوحید اسلم	محمد اسلم	چنیوٹ
۳۴۹	۲۰	حافظ علی حسین	حافظ عبدالمالک	بہاولپور
۳۵۰	۲۱	حافظ محمد عمر	امیر احمد	بہاولپور
۳۵۱	۲۲	حافظ سرفراز احمد	ریاض احمد	رحیم یار خان

۳۵۲	۲۳	حافظ ولی اللہ	محمد انور	ٹانک
۳۵۳	۲۴	حافظ محمد عثمان	حافظ محمد یوسف	چنیوٹ
۳۵۴	۲۵	حافظ عبداللہ	بخت گل	سوات
۳۵۵	۲۶	حافظ محمد شاہ زیب	محمد اعظم	بہاولپور
۳۵۶	۲۷	حافظ محمد عثمان	منیر احمد	مظفرگڑھ

گویا اس سال تک جامعہ عربیہ ختم نبوت سے متخصصین کی تعداد ۱۱۴، فارغ التحصیل علماء حضرات کی تعداد ۶۳ اور حفظ قرآن مجید سے فارغ ہونے والے حفاظ کی تعداد ۳۵۶ ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک حمداً کثیرا!

ان خوش نصیب حضرات کی اسناد، دعا اور مصافحہ کا عمل مندرجہ ذیل حضرات اکابر نے سرانجام دیا:

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، مولانا صاحبزادہ خلیل احمد، مولانا غلام رسول دین پوری شیخ الحدیث جامعہ ہذا، مولانا قاری محمد طارق ڈیرہ اسماعیل خان، مولانا قاری امام یوسف نقشبندی بنوں، مولانا مفتی محمد حسن امیر لاہور، مولانا محب اللہ لورالائی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد زکریا ٹیکسلا۔

خطبہ، امامت جمعہ اور دعا بعداز فرائض جمعہ: حسب سابق نماز جمعہ کی امامت کے لئے امام صاحب کا مصلیٰ لائبریری کے دروازہ میں بچھوایا گیا۔ تاکہ غربی برآمدہ دو صفیں، غربی برآمدہ کی بالائی منزل پر دو صفیں اور پنڈال میں امام صاحب والی پہلی صف، یعنی مکمل پانچ صفوں کا اضافہ ہو جائے۔ خطبہ، امامت ودعا مرشد العلماء مولانا صاحبزادہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ نے کرائی۔

ساتویں نشست: بعد نماز جمعہ ۲۳ / اکتوبر ۲۰۲۰ء

صدارت: حضرت اقدس مولانا حافظ ناصرالدین خاکوانی دامت برکاتہم۔

تلاوت: قاری محمود احمد فیصل آباد۔

نعت: جناب سید سلمان گیلانی لاہور، حاجی خالد محمود اوکاڑہ، جناب عبداللہ بن عمر ٹیکسلا۔

بیان: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ملتان، حضرت اقدس حافظ ناصرالدین خاکوانی مرکزی نائب امیر، شیخ الحدیث حضرت مولانا کریم بخش بانی ومہتمم جامعہ عمر بن خطاب ملتان۔

مہمانان خصوصی: حضرت مولانا عزیزالرحمن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ، شیخ الحدیث مفتی ضیاء اللہ لکی مروت، مولانا ابراہیم ادہمی سرائے نورنگ، مولانا حبیب اللہ احمد، مولانا سیف اللہ احمد فرزندان مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی جھنگ، مولانا قاری محمد یاسین فیصل آباد، قاری محمد اسلم نوشہرہ، حضرت مولانا سید جاوید حسین شاہ فیصل آباد، جناب سردار شاہ جہاں خان سابق ایم. این. اے مانسہرہ۔

دعا: حضرت مولانا کریم بخش ملتان۔

☆...... امسال پہلی بار مخدوم الصلحاء واستاذ العلماء مولانا کریم بخش بانی ومہتمم وشیخ الحدیث جامعہ عمر بن خطاب ملتان سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس پر تشریف لائے۔ کانفرنس سے آخری خطاب فرمایا اور آخری دعا سے بھی سرفراز فرمایا۔ آپ کا بیان اتنا مؤثر، علمی، معلوماتی تھا کہ بیان شروع ہوتے ہی پورے اجتماع کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ پورے اجتماع پر سکینہ کی چادر تن گئی۔ لوگ آپ کی مٹھی میں تھے۔ بیان کیا تھا علم وعرفان کی بارش۔ اس کے بعد آپ نے دعا کرائی۔ پورا اجتماع سسکیوں میں ڈوب گیا۔ رحمت حق نے اجتماع کو ایسے طور پر ڈھانپ لیا کہ ہر آدمی کا چہر بشرہ دھل گیا۔ الحمدللہ رب العالمین!

☆...... امسال جماعت اسلامی کے موجودہ سربراہ جناب سراج الحق بھی پہلی بار کانفرنس پر تشریف لائے۔ اس سے قبل سربراہان جماعت جناب قاضی حسین احمد، جناب سید منور حسن تو پہلے تشریف لائے۔ جناب سراج الحق پہلی بار تشریف لائے اور رات کے اجلاس سے بھرپور خطاب کیا۔

☆...... جناب صفدر گیلانی جمعیت علماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل بھی اس کانفرنس پر پہلی بار تشریف لائے اور خطاب فرمایا۔

☆...... باہر کی جانب سپیکر لگوائے گئے جس کی آواز کھانے کے پنڈال، سٹالوں ودکانوں، عیدگاہ تک پہنچتی رہی اور لوگ مستفید ہوتے رہے۔ ورنہ اجتماع اتنا بڑا تھا کہ اس کا سنبھالنا مشکل ہوگیا تھا۔

☆...... انہی متذکرہ جگہوں کے لئے تیسری سکرین کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ہمہ وقت لوگوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ اس سکرین اور سپیکروں سے مکمل کارروائی دیکھتے رہے۔

☆...... دو زیادتیاں بھی ہوئیں: ایک تو پلوں کے ٹھیکدار نے غالباً افسران بالا کے گٹھ جوڑ سے کانفرنس سے چنیوٹ کی جانب جانے والے قافلوں سے پہلی بار ٹول ٹیکس لیا۔ حالانکہ وہاں کوئی ٹول پلازہ نہیں۔ یہ پہلی بار کانفرنس کے شرکاء سے غبن فاحش اور زیادتی ہوئی جو انتظامیہ کے لئے پیشانی کا کالا داغ ہے۔ بالکل قانون سے ہٹ کرنا جائز طور پر یہ ہوا ہے۔ امید ہے کہ ضلعی انتظامیہ اس پر غور کر کے مرتکبین زیادتی کو سزا دے گی تاکہ آئندہ اس غلطی کا اعادہ نہ ہونے پائے۔ مقام شکر ہے کہ شرکاء میں سے کسی نے اس کا نوٹس نہیں لیا۔ ورنہ ایک افسوسناک صورت حال کا پیدا ہونا بعید از امکان نہ تھا۔

☆...... دوسرا یہ کہ ملک بھر کے عظیم اجتماعات، عرس، میلہ، بازار، جنازوں اور جلسوں کی طرح دزدے، چور اور جیب تراشوں کے دو گروہ ملتان وجھنگ سے اس کانفرنس میں بھی لوگوں کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے،

موبائل چوری کرنے، سامان نکالنے کے لئے آئے۔ بہت شکایات آئیں۔ جس زمین پر اسلام چور، نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والوں کا مسکن ہو۔ وہاں یہ دھندا ظلمات فرقہا ظلمات کا منظر ہوگیا۔ شرکاء نے پانچ چور، ڈاکو، راہزن اور جیب تراش پکڑ کر پولیس کے سپرد کئے۔ ان میں تین ملتان کے تھے اور دو جھنگ کے۔ آئندہ کے لئے کانفرنس کے شرکاء سے درخواست ہے کہ اس علاقہ میں اپنے سامان کی بطور خاص نگرانی رکھیں۔ ایسے قزاقوں، چوروں اور جیب تراشوں کو پکڑ کر قانون کے سپرد کریں۔ حکومت بھی غور کرے کہ ایسے موقعہ پر کسی واردات کا پکڑا جانا، جہاں پبلک کا ہجوم ہو، کوئی خطرناک حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین!

☆...... امسال مسلم کالونی کے حضرات نے صبح وشام دیگوں کی تعداد میں لنگر کے لئے اضافہ کیا۔ ایک ٹائم میں پچاسی دیگیں پک کر آئیں۔ جس سے لنگر کی ضروریات میں آسانی پیدا ہوئی اور مہمانان کو فائدہ ہوا۔

☆...... جھنگ کے باورچی حضرات نے سالن وچاولوں کے پکانے میں بہت تندہی سے حسب سابق محنت کی اور کمی نہ آنے دی۔ البتہ روٹی پکانے والے حضرات کی طرف سے شکایت رہی۔ آئندہ اس نظم کو مزید بہتر کرنا ہے۔

☆...... امسال پنڈال میں بچھانے کے لئے ایک سونئی بڑی صفیں منگوائی گئی تھیں۔ مگر پھر بھی پوری نہ ہو پائیں۔ آئندہ مزید اس نظم کو بہتر بنانا ہوگا۔

☆...... امسال پشاور کی جماعت کے رہنماؤں نے کینٹین کا اہتمام کیا، چائے، کھانا عمدہ اور مناسب ریٹ پر مہمانوں کو مہیا کیا۔ اسی طرح کرک سے بھی کینٹین والے حضرات نے اہتمام کیا۔

☆...... مولانا محمد حمزہ لقمان اور بلوچستان مجلس کے جناب احمد اللہ نے بازار کے ریٹ اور اشیاء کے معیار کو برابر نظروں میں رکھا۔ بہت سارے لوگ پانی میں رنگ ڈال کر سکرین کے پانی کی بیماریاں بیچ رہے تھے۔ ان کے غلط میٹریل کو ضائع کیا گیا۔ بعض کو بلیک لسٹ کیا اور بعض کو تنبیہ کی گئی۔ اس گروپ کی کارکردگی بہت قابل ستائش رہی۔ مگر اسے مزید بہتر بنانا ضروری ہے۔

۱۳...... امسال حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی کمزوری اور علالت کے باوجود ہمت مرداں کر کے کانفرنس سے ایک رات پہلے تشریف آوری سے ممنون کیا۔ پوری کانفرنس کی سرپرستی فرمائی اور جمعہ سے قبل کے اجلاس میں اسٹیج پر تشریف آوری سے کانفرنس کے شرکاء کو سرفراز فرمایا۔ الحمدللہ علیٰ ذلک!

نعت رسول مقبول ﷺ

امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

لولاک ذرّہ ز جہاں محمد است — سبحان من یراہ چہ شان محمدؐ است

تیس سپارہ کلام الٰہی خدا گواہ — آں ہم عبارتے ز زبان محمدؐ است

ناز دبنام پاک محمد کلام پاک — نازم بآں کلام کہ جان محمدؐ است

توحید را کہ نقطۂ پرکار دین ماست — دانی! کہ نکتۂ زبیان محمدؐ است

سرّ قضا وقدر ہمیں است اے ندیم — پیکان امر حق زکمان محمدؐ است

مقام محمد ﷺ

جناب نظیر لدھیانویؒ

بتائے کوئی کیا مقام محمدؐ — ثریا سے بالا ہے بام محمدؐ

کلام خدا ہے کلام محمدؐ — نظام بقا ہے نظام محمدؐ

زمانے کی آدم فگن بے کلی میں — پیام سکوں ہے پیام محمدؐ

مہ ومہر منہ چوم لیتے ہیں میرا — زباں جو آتا ہے نام محمدؐ

مرے دل میں کیا غیر کا خوف آئے — کہ ہے اس مکاں میں قیام محمدؐ

سفید وسیہ مست اخلاص ہوں گے — مئے لطف سے پر ہے جام محمدؐ

غرف سے در بے بہا بن گیا ہے — نظیر ثناگر غلام محمدؐ

اہمیۃ محبۃ النبی ﷺ فی حیاۃ المسلم

قسط نمبر 9: مصنف: الشیخ عبداللہ مسعود: ترجمہ: مولانا غلام رسول دین پوری

تیسری بحث

آپ ﷺ کے لئے قرآن پاک کے بیان کردہ تزکیہ ربانیہ کے بیان میں

۱...... اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ نے آنحضرت ﷺ کو ہر لحاظ سے مزکی ومصفّٰی پیدا فرمایا: مثلاً: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے اخلاقِ عالیہ کا تزکیہ فرمایا جس کا ذکر قرآن پاک میں یوں ہے: ’’نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ، مَااَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْن ، وَ اِنَّ لَکَ لَاَجراً غَیْرَ مَمْنُوْن ، وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۔(مجھے قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں، آپ نہیں اپنے رب کے فضل سے دیوانہ، اور بلاشبہ آپ کے لئے ثواب ہے بے انتہا، اور یقیناً آپ بڑے خلق پر پیدا ہوئے ہیں)‘‘

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کی اعلیٰ سیرت اور آپ کے اخلاق کے تزکیہ کا اعلان ہے یہ آپ ﷺ کی اللہ تعالیٰ کے ہاں اعظمیت اور صاحب مرتبت ہونے کی بہت بڑی علامت ودلیل ہے۔

۲...... اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے قلب اطہر کا تزکیہ فرمایا، چنانچہ فرمایا: الف: ’’فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَھُمْ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْلَھُمْ وَ شَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ (آل عمران:۱۵۹)۔(سو کچھ اللہ ہی کی رحمت ہے جو تو نرم دل مل گیا ان کو، اور اگر تو ہوتا تند خو سخت دل تو متفرق ہو جاتے تیرے پاس سے، سو تو ان کو معاف کر، اور ان کے واسطے بخشش مانگ، اور ان سے مشورہ لے کام میں، پھر جب تو قصد کر چکا تو اس کام کا تو پھر بھروسہ کر اللہ پر، اللہ کو محبت ہے توکل والوں سے)‘‘

ب: ’’نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ، عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ. (الشعراء:۱۹۳،۱۹۴،۱۹۵)

(لے کر اترا ہے اس کو فرشتہ معتبر، تیرے دل پر کہ تو ہو ڈر سنا دینے والا، کھلی عربی زبان میں)‘‘

۳...... اور آپ ﷺ کے چہرۂ انور کا مزکّٰی ہونا یوں بیان فرمایا: ’’قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا ، فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَ حَیْثُ مَا

کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ، وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (البقرہ:۱۴۴)۔(بے شک ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا تیرے چہرے کا آسمان کی طرف، سوالبتہ پھیریں گے ہم تجھ کو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے، اب پھیرا اپنا چہرہ طرف مسجد الحرام کے، اور جس جگہ تم ہوا کرو پھیرو اپنے چہروں کو اسی طرف، اور جن کو ملی ہے کتاب، البتہ جانتے ہیں کہ یہ ہی ٹھیک ہے ان کے رب کی طرف سے، اور اللہ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں)''۔

۴...... اور آپ ﷺ کے نطق (گفتگو) مبارک کا مزکّی ہونا یوں بیان فرمایا:''وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ، مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ، وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ، اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ يُّوْحٰى (النجم:۱،۲،۳،۴)۔(قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے، نہیں بہکا تمہارا رفیق اور نہ بے راہ چلا، اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے، یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا)''

۵...... اور مؤمنین کو آپ ﷺ کا ادب سکھاتے ہوئے آپ ﷺ کی ''صوت'' (آواز) مبارک کے مزکّی ومصفّٰی ہونے کو یوں بیان فرمایا:''يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى،لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (الحجرات:۲،۳)۔(اے ایمان والو! بلند نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر، اور اس سے نہ بولو اونچی آواز سے جیسے زور سے بولتا ہے تم میں سے ایک دوسرے پر، کہیں اکارت نہ ہوجائیں تمہارے اعمال اور تم کو خبر بھی نہ ہو، بلاشبہ جو لوگ دبی آواز سے بولتے ہیں رسول اللہ (ﷺ) کے پاس، وہی ہیں جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے ادب کے واسطے، ان کے لئے معافی ہے اور ثواب بڑا)''

۶...... اور آپ ﷺ کی نگاہ مبارک کے مزکّی ومصفّٰی ہونے کا یوں تذکرہ فرمایا: چنانچہ قرآن پاک گویا ہوا:''مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى (النجم:۱۷)۔(بہکی نہیں نگاہ (مبارک) اور نہ حد سے بڑھی)''

۷...... آپ ﷺ کے سینے مبارک کا تزکیہ فرمایا: چنانچہ ارشاد ہوا:''اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الم نشرح:۱)۔(کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ)''

قاضی ابوالفضل عیاضؒ فرماتے ہیں کہ''مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ''، اور''مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ''، اور''وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ''ایسی آیات مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے جملہ اعضاء مبارکہ کے تزکیہ اور آپ کے تمام آفات وبلیات سے محفوظ ہونے کا تذکرہ فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ کے قلب مبارک کے مزکّی ہونے کو''مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (النجم:۱۱)۔(نہیں جھوٹ کہا رسول کے دل نے جو

دیکھا)‘‘ میں۔اور آپ کی زبان مبارک کے مزکّٰی ہونے کو’’وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی (النجم:۳)(نہیں بولتا خواہش سے)میں۔اور آپ کی نگاہ مبارک کے مزکّٰی ہونے کو’’ما زاغ البصر وما طغی‘‘ (النجم:۱۷)۔(نہیں بہکی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی)‘‘۔میں بیان فرمایا ہے۔

۸...... اور آپ ﷺ کی مبارک عقل کے مزکّٰی ہونے کو ان آیاتِ مبارکہ میں بیان فرمایا ہے:’’نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ، مَآاَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْن ، وَ اِنَّ لَکَ لَاَجْراً غَیْرَ مَمْنُوْن ، وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (القلم:۱،۲،۳،۴)۔(مجھے قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں،آپ نہیں اپنے رب کے فضل سے دیوانہ،اور بلاشبہ آپ کے لئے ثواب ہے بے انتہا،اور یقیناً آپ بڑے خلق پر پیدا ہوئے ہیں)‘‘۔کفار و مشرکین مکہ آنحضرت ﷺ کی تحقیر و تکذیب کرتے ہوئے آپ کو دیوانہ کہتے تھے،اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم مخلوق کی عظیم قسمیں اٹھا کر آپ ﷺ کی غایت درجہ کی تنزیہ و تقدیس بیان کی ہے،اور آپ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے اور آپ ﷺ کے متعلق اعلیٰ ادب کی تعلیم دیتے ہوئے یوں عمدہ خطاب سے نوازا:’’مَآاَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْن۔(آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں)‘‘

پھر چونکہ دیوانہ عمل سے بے خبر ہوتا ہے وہ اپنے ہوش میں بھی نہیں ہوتا تو وہ خود کیا عمل کرے گا؟اور کیا ثواب حاصل کرے گا؟لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے متعلق جہاں دیوانہ ہونے کی نفی فرمائی وہاں آپ کے لئے اپنی طرف سے دائمی نعمتوں اور غیر منقطع اجر و ثواب کا بھی اعلان فرمادیا،چنانچہ فرمایا:’’ وَ اِنَّ لَکَ لَاَجْراً غَیْرَ مَمْنُوْن،(اور بلاشبہ آپ کے لئے ثواب ہے بے انتہا)

پھر جن اعلیٰ اخلاق و ملکات پر آپ ﷺ پیدا ہوئے(دیوانوں میں وہ کہاں؟)تو اللہ تعالیٰ نے تتمہ وتکملہ کے طور پر تاکید کے الفاظ کے ساتھ آپ کی عظمت اور آپ کے اخلاق کی عظمت کو یوں بیان فرمایا:’’وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ‘‘(اور یقیناً آپ بڑے خلق پر پیدا ہوئے ہیں)

امام واسطیؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خلقی اور فطری طور پر ایسا پیدا فرمایا،اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کی ساخت اور تربیت ہی ایسی واقع ہوئی ہے کہ آپ کی کوئی حرکت اور آپ کا کوئی فعل’’خلق عظیم‘‘ کی حد اعتدال سے ذرہ برابر بھی اِدھر اُدھر نہیں تھا۔گویا جملہ محاسن و خوبیاں اللہ تعالیٰ نے آپ میں ودیعت فرمادیں اور پھر خود ہی آپ ﷺ کی مدح و ثناء کی،اور آپ کے لئے مجازات اعمال اور لامحدود اجر و ثواب کا وعدہ فرمایا۔ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔

۹...... اور آپ ﷺ کی’’ازواجِ مطہرات‘‘اور آپ ﷺ کے’’اہلِ بیت‘‘ کا مزکّٰی ہونا یوں بیان فرمایا:’’یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍمِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ (الاحزاب:۳۲)۔(اے نبی کی بیبیو!تم

نہیں ہو، جیسے ہر کوئی عورتیں ہیں، اگر تم ڈر رکھو!)''

آگے ارشاد فرمایا:''و قرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولیٰ و اقمن الصلوٰة و اتین الزکوٰة و اطعن اللّٰه و رسوله ، انما یرید اللّٰه لیذهب عنکم الرجس اهل البیت و یطهرکم تطهیرا ، و اذکرن ما یتلیٰ فی بیوتکن من اٰیت اللّٰه و الحکمة ، ان اللّٰه کان لطیفا خبیرا ''(الاحزاب:۳۳،۳۴)۔(اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں، اور دکھلاتی نہ پھرو! جیسا کہ دکھانا دستور تھا پہلے جاہلیت کے وقت میں، اور قائم رکھو نماز، اور دیتی رہو زکوٰۃ، اور اطاعت میں رہو اللہ کی اور اس کے رسول کی، اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں اے (نبی کے) گھر والو، اور ستھرا کردے تم کو (عمدہ طریقے سے) ستھرا کرنا، اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں اللہ کی باتیں اور عقلمندی کی۔ اور بلاشبہ اللہ ہے بھید جاننے والا خبردار)۔

۱۰...... اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ کی عمر مبارک، اور آپ ﷺ کے زمانہ مبارک، اور آپ کے شہر مبارک، اور آپ کی نبوت پر قسم اٹھانا'''(یہ بھی آپ ﷺ کی عظمت اور آپ کے مزکیٰ ہونے کی دلیل ہے)۔مثلاً:

الف:اللہ تعالیٰ نے آپ کی عمر مبارک کی قسم اٹھاتے ہوئے فرمایا:''لعمرک انهم لفی سکرتهم یعمهون ، فاخذتهم الصیحة مشرقین ''(الحجر:۷۲،۷۳)۔(قسم ہے تیری عمر کی وہ (قوم لوط) اپنے نشے (مستی) میں مدہوش ہیں، پھر آ پکڑا ان کو چنگھاڑ نے سورج نکلتے وقت)۔

اس کا معنی ومفہوم یہ ہے کہ تمام مفسرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی جان مبارک، آپ کی زندگی مبارک، اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی معظم ومکرم اور غایت درجہ محترم اور باعث تشریف وتکریم ہے۔ حضرت ابن عباسؓ تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے دنیا میں کوئی جان حضرت محمد ﷺ کی جان سے زیادہ اکرم واشرف پیدا ہی نہیں کی، اور میں نے خدا تعالیٰ سے نہیں سنا کہ اس نے محمد ﷺ کی جانِ عزیز کے سوا کسی دوسری جان کی قسم کھائی ہو!

ب:اور آپ ﷺ کے زمانہ مبارک کی قسم اٹھاتے ہوئے فرمایا:''والعصر ، ان الانسان لفی خسر ، الا الذین اٰمنوا و عملوا الصلحٰت و تواصوا بالحق و تواصوا بالصبر ''(العصر:۱،۲،۳)۔(قسم ہے زمانے کی! بلاشبہ انسان ٹوٹے میں ہے، مگر جو لوگ کہ یقین لائے اور کئے بھلے کام، اور آپس میں تاکید کرتے رہے سچے دین کی، اور آپس میں تاکید کرتے رہے صبر وتحمل کی)۔

کتب تفاسیر میں ہے کہ اس قسم میں زمانہ سے مراد رسول اللہ ﷺ کا زمانہ مبارک ہے جس میں آپ کی رسالتِ عظمیٰ اور خلافتِ کبریٰ کا نور اور آفتاب اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ چمکا۔ اور اللہ تعالیٰ

نے جو آپ کے زمانہ مبارک کی قسم اٹھائی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے آپ ﷺ کے آفتاب نبوت ورسالت کی روشنی سے (جو پورے عالم کو تا قیامت روشن کر رہا ہے) بوجہ غفلت ونسیان یا بوجہ عناد وضد (جیسے موجودہ دور میں قادیانی ومرزائی ہیں) فائدہ نہیں اٹھایا اور روشنی حاصل نہیں کی سمجھانے اور بتلانے کے باوجود روگردانی کرتے رہے تو سمجھ لو! کہ ان سے بڑھ کر ابدی خسارہ اٹھانے والا اور کوئی نہیں۔ اور اقبال مند وخوش نصیب وہی لوگ ہیں جنہوں نے موقع کو غنیمت جانا اور آفتابِ نبوت کے نور سے روشنی حاصل کر لی۔

ج: اور آپ ﷺ کے مبارک شہر (مکۃ المکرمہ) کی قسم اٹھاتے ہوئے فرمایا: ''لا اقسم بھذا البلد، وانت حل بھذا البلد'' (البلد:۲،۱) (مجھے قسم ہے اس شہر کی! اور آپ کو اس شہر میں لڑائی حلال ہونے والی ہے)

دیکھئے! اللہ تعالیٰ نے ''بلد الامین ''یعنی ''مکۃ المکرمہ'' جو کہ ''ام القریٰ'' ہے کی قسم اٹھائی! اور یہ آپ ﷺ کا مبارک شہر ہے۔ اور اس آیتِ مبارکہ میں ''حلول'' کی قید بھی لگائی (کہ آپ اس مبارک شہر میں پیدا ہوئے اور قیام پذیر رہے، اور سن ۸ ہجری میں فاتحانہ طور پر اس میں داخل ہوئے، یہ سب باتیں) آپ ﷺ کی اور اس شہر کی مزید فضیلت کے اظہار کے لئے ہیں۔ اور یہ بتلانے کے لئے ہے کہ مکان کی شرافت ''مکین'' کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور امام بیضاویؒ اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے شہر ''مکۃ المکرمہ'' کی قسم اٹھائی، پھر آپ کے اس شہر میں حلول (یعنی نزول) کا ذکر فرمایا۔ پھر والد اور اولاد کا ذکر کیا۔ والد سے مراد حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ ہیں۔ اور اولاد سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔ تو اب مطلب یہ ہوگا کہ مجھے اس شہر کی قسم جو (اللہ تعالیٰ کے) بندے اور اس کے رسول پر مشتمل ہے۔ مکہ مکرمہ ''خیر البقاع'' (زمین کے حصوں میں سے سب سے بہترین حصہ) ہے جو ''خیر العباد'' (بندوں میں سے سب سے بہتر بندے) پر مشتمل ہے۔ خلاصہ یہ کہ بیت اللہ شریف (جس کے بانی مبانی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ ہیں) ''ھدی للناس '' ہے۔ تو اس میں پیدا اور مبعوث ہونے والا نبی بھی ''ھدی للناس '' ہے۔ گویا ان آیاتِ مقدسہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اپنا سب سے بڑا انعام اور سب سے بڑا احسان جتلایا ہے کہ میری اس عظیم نعمت (یعنی رسول اللہ ﷺ کی بعثت) کی قدر کرو! ورنہ خسارہ ہی خسارہ ہوگا۔ ''اللّٰھم اجعلنا من الشاکرین لنعمتک بارسال نبیک ورسولک ھدی للناس ورحمۃ للعالمین''

د: اور آپ ﷺ کی نبوت کی قسم اٹھاتے ہوئے فرمایا: ''یٰس، والقرآن الحکیم، انک لمن المرسلین، علیٰ صراط مستقیم'' (یٰس:۱،۲،۳،۴)۔ (قسم ہے اس پکے قرآن کی، آپ بلا شبہ بھیجے ہوؤں میں سے ہیں، اور او پر سیدھی راہ کے)

فضائل سیدنا حضرت زبیرؓ از مسلم شریف

مولانا محمد شاہد ندیم

۱...... حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو جہاد کی ترغیب فرمائی۔ حضرت زبیرؓ نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے پھر ترغیب فرمائی۔ حضرت زبیرؓ نے دوسری مرتبہ کہا کہ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے پھر ترغیب فرمائی۔ پھر حضرت زبیرؓ نے عرض کیا کہ میں تیار ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر نبی کے لئے مخلص معاون ہوتے ہیں اور میرا مخلص معاون زبیرؓ ہے۔

۲...... حضرت عبداللہ بن زبیرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضرت عمر بن ابی سلمہؓ غزوہ خندق کے دن عورتوں کے ساتھ ایک قلعہ میں تھے جو دیکھ بھال کے لئے ہوتا تھا۔ کبھی ایک نیچے بیٹھتا دوسرا اوپر چڑھ کر جھانکتا تو کبھی پہلا اوپر چڑھ کر جھانکتا اور دوسرا نیچے دیکھتا اور میں نے اپنے باپ کو پہچان لیا۔ جب وہ مسلح ہوکر گھوڑے پر سوار ہوکر بنی قریظہ کی طرف جارہے تھے۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ فرماتے ہیں میں نے بعد میں اپنے باپ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تو نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم! اس دن رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے اپنے والدین کو جمع فرمایا اور فرمایا: ’’فداک ابی و امی‘‘ میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں۔ (مسلم شریف ج۲ص۲۸۲)

۳...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (غار) حرا پر تھے اور حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ اور زبیرؓ بھی تھے تو چٹان حرکت کرنے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جا! کیونکہ تیرے اوپر نبی، صدیق اور شہید کھڑے ہیں اور اگلی روایت میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کا بھی تذکرہ ہے۔

(مسلم شریف ج۲ص۲۸۲)

۴...... حضرت ہشامؒ اپنے باپ (عروہؒ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہؓ صدیقہ نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے دونوں باپ (زبیرؓ اور حضرت ابوبکرؓ) ان لوگوں میں سے تھے۔ جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے: ’’الذین استجابوا للہ والرسول من بعد ما اصابھم القرح‘‘ جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا باوجود ان زخموں کے جو ان کو پہنچ چکے تھے۔ (حضرت زبیرؓ، حضرت عروہؒ کے باپ تھے اور حضرت ابوبکرؓ ان کے نانا تھے اور نانا کو عرف میں باپ کہہ دیا جاتا ہے۔)

سیدنا علی المرتضیٰؓ کا سیدہ فاطمہؓ سے نکاح سے متعلق درخواست

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک جماعت نے سیدنا علی المرتضیٰؓ سے کہا اپنے لئے فاطمہؓ کی بات کرو۔ تو سیدنا علیؓ، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا علی! کیسے آمد ہوئی؟ حضرت علی المرتضیٰؓ نے حضرت فاطمہؓ سے متعلق درخواست کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا ’’مرحباً واھلاً‘‘ خوش آمدید! اس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا۔

حضرت علی المرتضیٰؓ انصار کی جماعت کے پاس واپس تشریف لائے جو آپ کی آمد کی منتظر تھی، تو انہوں نے (دیکھتے ہی) کہا کیا خبر ہے؟ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ مجھے اور تو کچھ معلوم نہیں۔ سوائے اس کے کہ آپ ﷺ نے مجھ سے مرحباً واھلاً کہا ہے۔ انہوں نے کہا تمہارے لئے تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ایک چیز بھی کافی ہے۔ بیشک آپ ﷺ نے تمہیں اھل اور رحب دونوں چیزیں عطاء فرمادی ہیں۔

جب نکاح ہو گیا تو رحمت عالم ﷺ نے فرمایا: اے علی! شادی کے لئے ولیمہ بھی تو ہونا چاہیے۔

حضرت سعدؓ نے فرمایا میرے پاس ایک مینڈھا ہے۔ انصار کی جماعت نے مکئی کا آٹا جمع کیا۔ جب شب زفاف (پہلی رات) آئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھ سے ملے بغیر کوئی بات نہ کرنا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضوء فرمایا۔ پھر اس پانی کو حضرت علیؓ پر ڈال دیا۔

فرمایا: ’’اَللّٰھم بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ عَلَیْھِمَا ‘‘﴿اے اللہ! تو ان میں برکت عطا فرما اور ان پر برکت عطا فرما۔﴾ معلوم ہوا جس کسی کی شادی ہو تو اسے مذکورہ بالا الفاظ سے دعا دینی چاہیے۔

اجتماع زوجین کے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھے: ’’بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مِمَّا رَزَقْتَنَا ‘‘﴿شروع اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطاء فرمائے اسے بھی شیطان سے دور کر دے۔﴾

شب زفاف (پہلی رات) کی صبح دولہا کیا کہے اور اسے کیا کہا جائے

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ام المؤمنین حضرت زینبؓ بنت جحش کے

ساتھ شب زفاف گزاری اور کھانے کی دعوت دینے لئے مجھے بھیجا۔ تو میں نے دعوت دی۔ کچھ حضرات آئے اور کھانا کھا کر چلے گئے۔ پھر کچھ اور حضرات آئے اور وہ بھی کھانا کھا کر چلے گئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے سب کو دعوت دی۔ اب مجھے کوئی ایک آدمی جو رہ گیا ہو معلوم نہیں، جسے میں دعوت دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا کھانا اٹھالو۔

پھر آپ ﷺ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے حجرہ کی طرف چلے گئے اور فرمایا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْبُیُوْتِ. انہوں نے جواب میں عرض کیا: وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ وَجَدْتَّ اَھْلَکَ. پھر آپ دوسری ازواج مطہرات کے کمروں کی طرف گئے تو انہوں نے بھی حضرت عائشہؓ کی طرح کہا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مظفرآباد کی جماعت کی تشکیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مظفرآباد کی باڈی قائم کردی گئی ہے۔ مؤرخہ ۲۲رستمبر ۲۰۲۰ء بعد از نماز عصر مدرسہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ نڑول سٹیڈیم میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مظفرآباد کے ممبران واراکین کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت جامعہ کے مہتمم مولانا قاضی غلام سرور نے کی۔ اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب کیا گیا ہے۔ امیر: مولانا قاضی غلام سرور، نائب امیر: مولانا فضل الرحمٰن، ناظم: مولانا حذیفہ عزیز، ناظم تبلیغ: مولانا مختار، ناظم نشرواشاعت: مولانا امتیاز، ناظم مالیات بھائی سجاد کو منتخب کیا گیا۔ یہ انتخاب مفتی خالد میر مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر اور مولانا عادل خورشید کی مشاورت اور نگرانی میں ہوا نیز اس جماعت کی گیارہ رکنی شوریٰ بھی بنائی جائے گی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مردان کی تشکیل نو

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مردان کا اہم اجلاس حاجی رضوان اللہ کی اقامت گاہ پر منعقد ہوا۔ جس میں عالمی مجلس ختم نبوت کے صوبائی امیر مفتی شہاب الدین پوپلزئی نے خصوصی شرکت اور صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع مردان کے کابینہ کی تکمیل وتوثیق کا اعلامیہ جاری کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق ضلعی امیر کے لئے قاری اکرام الحق، نائب امیر مولانا محمد علی، ناظم عمومی مفتی سجاد الحجابی، ناظم تبلیغ مولانا محمد حسین، ناظم نشرواشاعت فضل عظیم اور ناظم مالیات کے لئے حاجی رضوان اللہ کے ناموں کی منظوری دی گئی۔ نیز سرپرستان اعلیٰ کے لئے مولانا محمد قاسم، احسان الرحمٰن، قاری صدیق احمد اور قاری عبدالغفور جبکہ مجلس شوریٰ کے لئے مفتی اکبرالرحمٰن، حاجی احسان باچہ، مولانا امانت شاہ حقانی، مولانا حکیم رومان، مولانا ضیاء الرحمٰن، مولانا عاطف، مولانا محمد علی پروفیسر، قاضی بشیر، شیخ الحدیث مولانا امیر محمد، اکرام اللہ شاہد، اسد علی اور مولانا محمد عاقل کے ناموں کی منظوری دی۔

اطاعت والدہ کے سبق آموز واقعات

دوسرا اور آخری حصہ

مولانا عبدالصمد محراب پوری

۱۱...... امام بخاریؒ نے ’’الادب المفرد‘‘ میں حضرت ابو مرۃؒ مولیٰ عقیل سے نقل کیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ اور ان کی والدہ الگ الگ کمروں میں رہائش پذیر تھے۔ جب حضرت ابو ہریرہؓ اپنی والدہ سے ملنے جاتے تو دروازہ پر کھڑے ہوکر اجازت طلب کرتے اور یوں فرماتے: ’’اے میری ماں تجھ پر اللہ پاک کی طرف سے سلامتی اور رحمتیں، برکتیں نازل ہوں‘‘ اور ان کی والدہ جواب میں کہتی: اللہ پاک تیرے ساتھ بھی یہی معاملہ فرمائے۔‘‘ پھر حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے: اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے کہ آپ نے بچپن میں میری پرورش فرمائی۔ اس کے جواب میں والدہ فرماتی: اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی رحم فرمائے، تو نے میرے ساتھ بڑھاپے میں حسن سلوک کیا اور نیکی کی۔ (درمنثور ج۴ ص۳۱۱)

۱۲...... حضرت عمرؓ نے ایک عورت کو بیت اللہ میں دیکھا جو اپنے بوڑھے والدین کو باری باری اپنی کمر پر اٹھا کر طواف کروا رہی تھی۔ وہ اپنے والدین کو یمن سے باری باری کمر پر اٹھا کر لائی تھی۔ حضرت عمرؓ نے ان کو دیکھ کر فرمایا: ’’جزاک اللہ خیراً لقد وفیت بحقہ‘‘ اللہ پاک جزائے خیر دے کہ تو نے تو اپنے والدین کی خدمت کا حق ادا کر دیا۔ آگے سے عورت بھی والدین کی اطاعت ومحبت میں فنا تھی۔ کہنے لگی: بالکل نہیں، نہ میں نے پورا حق ادا کیا اور نہ ہی ابھی تک آدھا حق ادا کر سکی ہوں۔ اس لئے کہ جب میں چھوٹی تھی تو یہ میرے والدین مجھے اٹھا کر گھمایا کرتے تھے اور ساتھ ساتھ میری طویل زندگی کی دعا بھی کرتے تھے۔ لیکن میں ان کو اٹھا تو رہی ہوں اور طواف بھی کرا رہی ہوں۔ لیکن میرے دل میں یہ باتیں آ رہی ہیں کہ مزید اللہ پاک ان کو کسی کا محتاج نہ بنائے اور اپنے پاس جلدی بلائے۔ (بحرالمحیط ج۱ ص۴۵۱)

۱۳...... ابن سعدؒ فرماتے ہیں کہ شیخ محمد بن المنکدرؒ اپنے رخسار زمین پر رکھ دیتے تھے اور اپنی ماں کو کہتے تھے۔ اے ماں! آپ کھڑی ہو جائیں اور اپنے قدم مبارک میرے رخساروں پر رکھ دیں۔ (درمنثور ج۴ ص۳۱۶)

۱۴...... ایک شخص نے مشہور بزرگ استاد ابواسحاقؒ کو کہا کہ میں نے رات خواب دیکھا ہے کہ آپ کی داڑھی مبارک میں یاقوت اور جواہر لگے ہوئے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ بالکل آپ نے خواب صحیح دیکھا ہے کہ رات کو میں نے اپنی داڑھی سے اپنی والدہ کے پاؤں لمس کئے ہیں۔ یہ اس کا نتیجہ ہے۔ (نزہۃ المجالس ج۱ ص۲۴۱)

۱۵...... ایک شخص نے حضور ﷺ کو اپنی والدہ کے بداخلاق ہونے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب نو ماہ ماں نے پیٹ میں رکھا۔ اس وقت تو بداخلاق نہیں تھی۔ پھر اس شخص نے عرض کیا کہ میری والدہ بداخلاق ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت وہ تجھے اڑھائی سال تک دودھ پلاتی رہی، اس وقت تو بداخلاق نہیں تھی۔ اس شخص نے پھر تیسری بار ماں کے بداخلاق ہونے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب وہ کئی کئی راتیں تیری وجہ سے جاگتی تھی اور دن کو تیری وجہ سے بھوکی پیاسی رہتی تھی۔ اس وقت تو بداخلاق نہیں تھی۔ اب کیسے وہ بداخلاق بن گئی؟ اس شخص نے کہا کہ میں نے اپنی والدہ کو کندھے پر بٹھا کر حج کرا کے ان تمام احسانات کا بدلہ اتار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ تو نے اس کا بدلہ نہیں اتارا بلکہ دردزہ کے دورانیہ میں ہونے والی ایک گھڑی کی تکلیف کا بھی بدلہ نہیں اتارا۔ (الکشاف ج۲ ص۶۱۷)

۱۶...... حضرت یحییٰ بن ابی کثیرؒ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور حضرت ابوعامرؓ نے حضور ﷺ کے پاس آ کر بیعت اسلام کی تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تمہارے قبیلے کی فلاں عورت، فلاں نام کی، اس کا کیا ہوا۔ ان حضرات نے فرمایا کہ ہم ان کو ان کے گھر میں چھوڑ کر آئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پاک نے اس کی مغفرت فرمادی ہے۔ ان دونوں حضرات نے پوچھا کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''والدہ کی خدمت واطاعت کی وجہ سے'' آپ ﷺ نے پھر اس کی تفصیل یوں فرمائی کہ اس عورت کی ماں انتہائی ضعیف اور بوڑھی تھی۔ کسی رات دشمن نے ان پر حملہ کر کے غارت گری کرنے کی کوشش کی وہ وہاں سے نکلے، اپنے سردار کے پاس مدد کے لئے حاضر ہوئے۔ ان کے پاس بوڑھی کو سوار کرنے کے لئے کوئی سواری نہیں تھی۔ اس عورت نے ہمت کر کے اپنی ماں کو پیٹھ پر اٹھایا اور چلتی رہی۔ جب تھک جاتی تو ان کو اتار دیتی۔ اپنا پیٹ اپنی ماں کے پیٹ کے ساتھ ملا دیتی، اور اپنے پاؤں اپنی ماں کے پاؤں کے نیچے رکھتی تاکہ ماں کو زمین کے سخت گرم ہونے کی وجہ سے تکلیف نہ ہو۔ بالآخر اللہ پاک نے ان کو نجات عطا فرمائی۔

(برالوالدین ص۴، درالمنثور ج۴ ص۳۱۶، کنزالعمال ج۱۶ ص۲۴۵)

۱۷...... ایک شخص نے جناب رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ میری بڑھیا ماں بہت ضعیف ہوگئی ہے۔ میں اپنے ہاتھوں سے اس کو نوالے بنا بنا کر کھلاتا ہوں۔ طہارت کراتا ہوں۔ غلاظت اس کی دھویا کرتا ہوں۔ فرمایئے کہ ماں کا حق مجھ سے ادا ہوا یا نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو اسی طرح سو(۱۰۰) برس تک ماں کی خدمت کرتا رہے تو بھی اس کے حق سے باہر نہیں ہوسکتا۔ مناسب ہے کہ جب تک جیتا رہے اس کی خدمت کیا کرے۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے تو تجھے بخش دے۔ (تنبیہ الغافلین باب ۸ ص۱۲۱)

حضرت مولانا خورشید احمدؒ کا وصال

مولانا اللہ وسایا

اکتوبر ۲۰۲۰ء کو برمنگھم میں حضرت مولانا محمد خورشید احمدؒ وصال فرما گئے۔ آپ چھچھ کے رہنے والے تھے۔ چھچھ اور راولپنڈی میں دینی تعلیم حاصل کی۔ برمنگھم میں علاقہ چھچھ کے بہت سارے حضرات اقامت پذیر ہیں۔ آپ بھی تعلیم و تعلم کے حوالہ سے حمزہ مسجد برمنگھم کے مدرس کے طور پر یہاں تشریف لائے۔ جمعیۃ علماء برطانیہ اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے برطانیہ میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ ایک مکان خرید کر اسے مسجد زکریا کے نام پر رجسٹرڈ کرایا۔ اس میں نماز پنجگانہ، جمعہ، عیدین، مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام وانصرام کیا۔ آپ اپنے نوجوان شاگردوں سے ایسی محبت کا برتاؤ کرتے کہ ان کو دوست بنا لیتے۔ پھر ان نوجوانوں کو لے کر تبلیغی جماعت کے پروگراموں سے مانوس کرتے۔ ان کے سہ روزہ، دس روزہ چلّے لگواتے۔ غرض جو نوجوان پڑھنے آتا اسے زندگی بھر کے لئے دین کے ساتھ وابستہ کر دیتے۔ یوں بیسیوں نوجوانوں کو یورپ کے ماحول میں اسلامی معاشرہ کا قابل رشک نمونہ بنا دیا۔ جو آج مرحوم کے لئے صدقہ جاریہ ہے۔ آپ کی مسجد ختم نبوت کانفرنس کے بیرونی مہمانوں کے لئے گیسٹ ہاؤس تھی۔ اکثر و بیشتر مہمان وہاں کئی عرصہ تک قیام کرتے اور آپ ان کی جملہ مہمان نوازی کو اپنے ذمہ لے کر ایسے نبھاتے کہ ممنون احسان کر دیتے۔ آپ کو حق تعالیٰ نے تین صاحبزادے حافظ محمد قاسم، محمد زکریا، حافظ محمد خبیب دیئے۔ اوّل و آخر کو خود حفظ کرایا۔ گردان کرائی۔ تینوں کو تبلیغ کے ساتھ جوڑا۔ اب تینوں اپنے اپنے کام پر ہیں۔ لیکن دین سے ان کی وابستگی اور اعمال کی پختگی قابل رشک ہے۔ مولانا نظریاتی عالم ربانی تھے۔ ان کا اوڑھنا بچھونا صرف اور صرف ترویج دین اور اشاعت اسلام تھا۔ حق تعالیٰ نے ان کو ایسے طور پر قبول فرمایا کہ وہ سراپا مبلغ اسلام و داعی ختم نبوت ہو گئے۔ بہت ہی دوستوں کے دوست تھے۔ فقیر راقم سے تو ان کے رسم برادرانہ تھے۔ آج ان کی یادوں کا میرے دل میں دردسوء ہے۔

حضرت مولانا پروفیسر عبداللطیفؒ کا وصال

حضرت مولانا امام احمد علی لاہوریؒ کے تربیت یافتہ اور چہیتے مرید حضرت حافظ محمد حسین صاحب المعروف میاں جی کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ سراج العلوم سرگودھا سے حاصل کی۔ جہاں حضرت مفتی محمد شفیع گنجیالی، صاحبزادہ مفتی احمد سعید، استاذ مولانا خدابخش بھیروی (شاگرد خاص حضرت مفتی

کفایت اللہ دہلویؒ) جیسے حضرات کی شاگردی کا شرف حاصل رہا۔ بعدازاں جامعہ اشرفیہ لاہور میں دورۂ حدیث تک اپنی تعلیم مکمل کی۔ مولانا رسول خانؒ، مفتی جمیل احمد تھانویؒ، مولانا ادریس کاندھلویؒ، مولانا حامد میاںؒ جیسے نامور حضرات سے شاگردی کا شرف حاصل رہا۔ مناظرہ علوم میں امام پاکستان حضرت سید احمد شاہ بخاریؒ سے مہارت حاصل کی۔ تفسیر القرآن سے خصوصی قلبی لگاؤ رکھتے تھے۔ سات سے زائد مرتبہ مختلف جید اور نامور علماء سے دورۂ تفسیر القرآن پڑھا۔

علم باطنی کے لئے پہلی بیعت حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ سے کی۔ ان کی وفات کے بعد حضرت مولانا عبیداللہ انورؒ سے بیعت کا تعلق قائم کیا۔ حضرت کے حکم سے جامع مسجد مولانا احمد علی لاہوری اچھرہ سے درس قرآن کا آغاز کیا۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم میں بھی مشغول رہے۔ شماریات جیسے مشکل مضمون میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے نمایاں نمبروں سے ایم۔اے کا امتحان پاس کیا۔ گورنمنٹ کالج اٹک سے اپنی ملازمت کا آغاز کیا۔ اس وقت کالج میں حضرت قاضی زاہدالحسینی خلیفہ مجاز مولانا احمد علی لاہوریؒ کے حکم سے درس قرآن کا آغاز کیا۔ عرصہ دو سال تک درس وتدریس کے ساتھ کالج میں بھی ملازمت رہی۔ بعدازاں جوہرآباد ضلع خوشاب میں دینی ادارہ مدرسہ کاشف العلوم کی بنیاد رکھی۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد حضرت مولانا عبداللہ درخواستیؒ کے مبارک ہاتھوں سے رکھوایا۔ کچھ عرصہ شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ سے بیعت کا تعلق رہا۔ حضرت نے اپنے دستخطوں سے روایت حدیث کی خصوصی اجازت کا شرف بھی بخشا۔

حضرت شیخ الحدیث کی وفات کے بعد حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ سے بیعت کا تعلق قائم کیا۔ حضرت بہت شفقت فرماتے۔ کئی دفعہ حضرت مدرسہ میں تشریف فرما ہوئے۔ حضرت خواجہ کی وفات کے بعد حضرت کے جانشین مولانا محب اللہ دامت برکاتہم کے ساتھ محبت، انس کا خصوصی رشتہ قائم ہوا۔ یہ تعلق وقت کے ساتھ ساتھ مضبوط اور گہرا ہوتا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت بہت کثرت سے مدرسہ میں تشریف فرما ہوتے ہیں۔ مدرسہ مسجد کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ڈگری کالج جوہرآباد میں ملازمت کرتے رہے۔ کالج میں ۳۵ سال تک درس قرآن مجید بھی دیا۔ علمائے اہل سنت دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث کو متحد رکھنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ وفاق العلماء اہل سنت ضلع خوشاب آپ ہی کی کاوشوں کا نتیجہ تھا جس نے تمام مکاتیب فکر کے علمائے کرام کو ایک لمبا عرصہ تک آپ میں جوڑے رکھا جس کا مرکزی دفتر آپ ہی کے قائم کردہ ادارہ میں رہا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج میں ایک وسیع وعریض مسجد آپ ہی کی کاوشوں سے تعمیر ہوئی۔ ایک عرصہ تک اس کا انتظام وانصرام آپ ہی کے ذمہ رہا۔ دین کے ہر شعبہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ کئی سالوں تک تبلیغی جماعت میں سہ روزہ چلہ لگانے کا اہتمام رکھا۔ تبلیغی مرکز جوہرآباد اور مستورات کے ہفت روزہ

بیانات میں آپ کے بیان کو بہت اہتمام سے سنا جاتا تھا۔اپنے مدرسہ میں آنے والی جماعتوں کی ضیافت بہت شوق اور جذبہ سے کرتے۔مزید برآں ناموس رسالت ﷺ، ناموس صحابہ ؓ کی خاطر جیل بھی جانا پڑا اور کئی دفعہ جھوٹی ایف.آئی.آر کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

۱۹۸۲ء میں خوشاب کو جب ضلع کا درجہ دیا گیا، اسی وقت سے ہی آپ ممبر امن کمیٹی ضلع خوشاب منتخب ہوئے۔سال ہا سال تک امن کمیٹی کے اجلاسوں میں نہایت مضبوط اور مدلل دلائل کے ساتھ اہل سنت والجماعت کی نمائندگی فرماتے۔جامع مسجد مولانا احمد علی لاہوری اچھرہ آغاز سے جامع مسجد کاشف العلوم تک امامت، خطابت، درس وتدریس اختتام تک ساری زندگی فی سبیل اللہ اپنی خدمات سرانجام دیں۔دین کی کسی بھی خدمت کے عوض ایک روپیہ تک نہ لیا۔تقویٰ کا بہت زیادہ اہتمام کرتے۔مشتبہ مال سے بچنے کی کوشش کرتے۔نکاح پڑھاتے وقت اگر کوئی کیمرہ یا تصویر والا موجود ہوتا نکاح نہ پڑھاتے۔ڈانٹ کر کیمرہ والے کو مجلس سے نکال دیتے۔نکاح کی رقم فوراً واپس کر دیتے۔نکاح پڑھانے کی کوئی رقم نہ لیتے۔دوران سفر کبھی ہوٹل سے کھانا نہ کھاتے۔بھونے ہوئے چنے یا کوئی خشک چیز ہمراہ رکھتے۔جھوٹ اور غیبت، فحش گوئی، گالی، لغویات کا کوئی بھی عینی شاہد نہیں ملتا۔قادیانیت کا تعاقب ہمیشہ کرتے۔خطبہ جمعہ میں کثرت سے اس فتنہ کی سرکوبی کرتے۔علاقہ تھل میں جنازہ پڑھاتے وقت باقاعدہ یہ اعلان کرتے کہ جب تک کوئی قادیانی جنازہ میں موجود رہے گا اس وقت تک جنازہ نہ پڑھاؤں گا۔قادیانیوں کو جنازہ گاہ سے نکل جانے کا حکم دے دیتے۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں شرکت لازمی سمجھتے اور احباب کے ہمراہ ضرور شریک ہوتے۔اکابرین ختم نبوت سے بہت محبت اور عقیدت اور احترام سے پیش آتے۔ختم نبوت کے حوالہ سے شائع ہونے والی کتب فوراً خرید لیتے ہفت روزہ ختم نبوت کے سال ہا سال سے قاری تھے۔بعدازاں ماہنامہ لولاک کا مطالعہ بھی بڑے شوق اور اہتمام سے کرتے۔شیر انوالہ، ڈھڈیاں شریف، خانقاہ سراجیہ، موسیٰ زئی شریف اہتمام سے حاضری دیتے۔سیاسی وابستگی جمعیۃ علمائے اسلام ''س'' گروپ سے رہی۔کئی دفعہ ضلعی امیر بھی رہے۔لیکن مولانا فضل الرحمٰن کا تذکرہ بہت احترام سے کرتے۔کبھی بھی مولانا پر تنقید کا ایک لفظ تک سنا نہ کہا۔

نماز جماعت اور تکبیر اولیٰ کا بہت اہتمام کرتے۔ہر سال مسنون اعتکاف ضرور کرتے۔تقریباً ۶۰ سے زائد مرتبہ مسنون اعتکاف کیا۔چند سالوں سے دل، شوگر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔چند روز قبل فالج کا حملہ ہوا۔آخری وقت تک تسبیح ہاتھ میں موجود رہی اور ذکر اذکار میں مشغول رہے۔وقت آخر سانس میں ''اللہ ہو'' کا ذکر جاری تھا۔تسبیح ہاتھ سے گرتے ہی روح جسد عنصری سے نہایت آسانی سے پرواز کر گئی اور گردن کا رخ خود بخود قبلہ کی طرف ہو گیا۔۴؍اکتوبر ۲۰۲۰ء بعد نماز مغرب انتقال ہوا۔اگلے دن صبح ۹ بجے

جامع مسجد بلاک نمبر ا صدیق اکبر پلاٹ میں ہزاروں کے مجمع نے مولانا اظہار الحسن جوہر آباد صاحب کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی۔ علمائے کرام کی بہت بڑی تعداد جنازہ میں موجود تھی۔ پہلی صف کو علمائے کرام کے لئے مخصوص رکھا گیا۔ مولانا محب اللہ دامت برکاتہم نے جنازہ کے لئے مولانا اظہار الحسن کی تشکیل فرمائی۔ مقامی قبرستان میں جہاں آپ کے والدین مدفون ہیں، وہیں تدفین عمل میں لائی گئی۔ آپ کے بڑے صاحبزادہ حافظ عثمان غنی جن کو آپ نے اپنی زندگی میں ہی جانشین نامزد کر دیا تھا، آپ کے مشن کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائیں۔ آمین!

حضرت مولانا قاری مشرف علیؒ کا وصال

۵/اکتوبر ۲۰۲۰ء کو شیخوپورہ میں مولانا قاری مشرف علی وصال فرما گئے۔ مولانا قاری مشرف علی کھوکھر راجپوت برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ ۱۹۷۱ء میں جناب ملک محمد اکرم کے ہاں ملیاں کلاں ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ جامعہ فاروقیہ شیخوپورہ میں قرآن مجید حفظ کیا۔ قاری عبدالرحمٰن ڈیروی کے ہاں مدرسہ اسلامیہ انارکلی لاہور میں قرأت کی تعلیم حاصل کی۔ کتب جامعہ اشرفیہ مان کوٹ میں پڑھیں۔ جامعہ اشرفیہ لاہور سے دورۂ حدیث شریف کیا۔ ۲۰۰۰ء میں جامعہ فریدیہ کے نام سے شیخوپورہ میں ادارہ قائم کیا جو تعلیمات اسلامیہ، حفظ و ناظرہ اور ابتدائی تعلیم کا اس وقت مثالی ادارہ ہے۔ آپ عمر بھر جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ رہے۔ اس کے متعدد عہدوں پر بھی سرفراز رہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پر دل و جان سے فداء تھے۔ حق تعالیٰ نے آپ کو خوبیوں کا مجموعہ بنایا تھا۔ آپ آنکھوں سے معذور ہونے کے باوجود اتنے دردمند دل رکھنے والے تھے کہ تمام ساتھیوں میں سب سے زیادہ اسلام کی سربلندی کے لئے متحرک نظر آتے تھے۔ آپ کی اولاد نہ تھی۔ آپ کے بچپن سے تا ایں دم کے ساتھی جناب مولانا حافظ عبدالوحید آپ کے وصال کے بعد آپ کے ادارہ اور تمام خیر کے کاموں کو چلا رہے ہیں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔ آمین!

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خانؒ کی شہادت

آپ کا خاندان ایک علمی خاندان ہے۔ آپ کے والد شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خانؒ صرف ایک شیخ الحدیث ہی نہیں ایک مربی شیخ کامل بھی تھے۔ وفاق المدارس پاکستان کے ساتھ ساتھ تمام مسالک کے اتحاد مدارس دینیہ کے بھی صدر تھے۔ آپ کو دوران طالب علمی حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے خلیفہ اجل حضرت مولانا مسیح اللہ خان شیروانیؒ کی صحبت میسر ہوئی۔ آپ دارالعلوم دیوبند کے فارغ التحصیل، شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ کے شاگرد تھے۔ ڈاکٹر محمد عادل خانؒ اسی علمی شخصیت کے گھر میں ۱۹۵۷ء کو پیدا ہوئے۔

تعلیم: ۱۹۷۳ء میں جامعہ فاروقیہ کراچی سے دورۂ حدیث اپنے والد گرامی شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خانؒ اور دیگر اساتذہ سے پڑھ کر فراغت حاصل کی۔ ۱۹۷۶ء میں بی.اے ہیومن سائنس میں کیا۔ ۱۹۷۸ء میں ایم.اے عربی کیا۔ ۱۹۹۲ء میں اسلامک کلچر میں پی.ایچ.ڈی کراچی یونیورسٹی سے کی۔

خدمات:

۱...... ۱۹۸۶ء سے ۲۰۱۰ء تک جامعہ فاروقیہ کراچی کے جنرل سیکرٹری رہے۔ اسی دوران اپنے والد کے ساتھ مل کر جامعہ فاروقیہ کراچی کے تعلیمی اور تعمیری خدمات میں حصہ لیا۔

۲...... تحریک سواد اعظم میں اپنے والد کے شانہ بشانہ رہے۔

۳...... امریکہ میں اسلامک سنٹر قائم کیا۔

۴...... ملائیشیاء میں کوالا لمپور کی مشہور یونیورسٹی میں کلیہ معارف الوحی میں پروفیسر رہے۔

۵...... ۲۰۱۸ء میں تحقیق وتصنیف کی وجہ سے ملائیشیاء ہائر ایجوکیشن کی جانب سے ۵ سٹار ریٹنگ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

۶...... وفاق المدارس عربیہ کی مجلس عاملہ کے رکن اور مالیاتی کمیٹی، دستوری کمیٹی کے چیئرمین بھی رہے۔

۷...... ۲۰۱۷ء میں پاکستان واپس آئے۔ شیخ الحدیث وسرپرست جامعہ فاروقیہ کراچی مقرر ہوئے۔

۸...... جامعہ فاروقیہ (حب چوکی) کے مہتمم تھے۔ آپ کو ۱۰ زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ حدیث، فقہ، تاریخ، ادب، علوم القرآن اور دیگر علوم پر بھی عبور حاصل تھا۔

۹...... تحریک ناموس صحابہؓ کے حالیہ دور میں سرپرست تھے اور پورے ملک کے علماء کی قیادت فرمارہے تھے۔ آپ ایک ادیب، مدرس، خطیب، محقق اور مصنف تھے۔

۱۰...... آپ مجلس تحفظ ختم نبوت پر بھرپور اعتماد فرماتے۔ اپنے مشوروں سے نوازتے، اپنے جامعہ فاروقیہ میں مولانا قاضی احسان احمد، فقیر راقم کے کئی بیان کروائے۔

۱۰؍اکتوبر ۲۰۲۰ء کو شاہ فیصل فیز II میں واقعہ شاپنگ سنٹر کے قریب دو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ آپ کے چھوٹے بھائی مولانا عبید اللہ خالد نے پڑھائی اور جامعہ فاروقیہ (حب چوکی) میں اپنے والد کی قبر کے متصل دفن کیا گیا۔

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتیؒ کی رحلت

۱۲؍اکتوبر ۲۰۲۰ء کو حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتیؒ کراچی میں وصال فرماگئے۔ آپ ۱۶؍اپریل

۱۹۲۹ء کو جے پور راجھستان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی جناب عبدالرحیمؒ بلند پایہ قرآن مجید کے حافظ اور خطاط تھے۔ آپ نے مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن مدرسہ تعلیم الاسلام جے پور اور دارالعلوم دیوبند میں تعلیم حاصل کی۔ آپ شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ کے نامور شاگرد تھے۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی سے ایم.اے اسلامیات کیا۔ لائبریری سائنس میں ماسٹر کیا اور ۱۹۸۱ء میں پی.ایچ.ڈی کیا۔ آپ دینی، دنیوی تعلیم کے ماہرفن اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ ریڈیو پاکستان، لیاقت نیشنل لائبریری، کراچی یونیورسٹی، نائیجیریا کی بیرو یونیورسٹی میں خدمات سرانجام دیں۔ آپ نامور ماہرفن اساتذہ کے ساتھ ساتھ نامور مصنف بھی تھے۔ آپ کی تمام تر تصنیفات اپنے اپنے فن پر تحقیق کا نقطۂ آخر شمار ہوتی ہیں۔ آپ فتنہ قادیانیت کے خلاف ایک باخبر اور متبحر عالم ربانی تھے۔ ’’قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ‘‘ کے مصنف جناب پروفیسر الیاس برنیؒ کی سوانح اور علمی خدمات پر آپ کا پچاس صفحہ کا جامع مقالہ ہے جو قادیانی مذہب کے علمی محاسبہ کے جدید ایڈیشن میں عالمی مجلس نے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

آپ کی ایک کروڑ روپیہ سے زائد کی لائبریری تھی۔ اتنی وسیع وعریض وقیع لائبریری آپ نے جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی کو وقف کی۔ آپ جامعہ کے شعبہ تخصص فی علوم الحدیث کے مشرف ونگران بھی رہے۔ آپ جامعۃ الرشید میں استاذ الحدیث بھی تھے۔ آپ کا بیعت کا تعلق حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے خلیفہ مجاز حضرت سید نفیس الحسینیؒ سے تھا۔ ان سے آپ کو بیعت کی خلافت بھی حاصل تھی۔ کچھ عرصہ سے صاحب فراش تھے۔ وقت موعود آن پہنچا اور رب کریم کے حضور چل دیئے۔ آپ کے بڑے صاحبزادہ ڈاکٹر مولانا محمد ثانی نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ حق تعالیٰ آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔ آمین!

حضرت مولانا اکرام الحق الخیریؒ کا وصال

۲۷/اکتوبر ۲۰۲۰ء کو ڈگری سندھ کے مہتمم اور برمنگھم کے مقیم وخطیب حضرت مولانا اکرام الحق الخیریؒ وصال فرماگئے۔ مولانا اکرام الحق الخیریؒ ارائیں برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ تقسیم کے بعد سندھ آکر آپ کا خاندان ڈگری میں مقیم ہوا۔ آپ کے چچا حضرت مولانا حافظ محمد شفیعؒ نے اشاعت القرآن ڈگری کے نام سے ادارہ قائم کیا۔ مولانا اکرام الحقؒ نے خیرالمدارس سے تکمیل کی۔ حضرت حافظ محمد شفیعؒ کے وصال کے بعد آپ اس ادارہ کے مہتمم مقرر ہوئے۔ آپ کراچی میں بھی رہے۔ سعودی سفارت خانہ کراچی کے مترجم بھی رہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ کراچی میں خطابت بھی کی۔

۱۹۸۵ء کے بعد برمنگھم نقل وطن کرلیا۔ حضرت مولانا منظور الحق کی قائم کردہ مسجد برمنگھم میں

امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ حضرت خواجہ خواجگان مولانا خواجہ خان محمدؒ کے ایک مرید حضرت حاجی محمد شریفؒ کوٹلہ ارب علی ضلع گجرات کے اس مسجد کے متولی تھے۔ مولانا خیری صاحب نے ان کی سرپرستی میں کام کو خوب آگے بڑھایا۔ دوستوں کے دوست تھے۔ جس زمانہ میں آپ ڈگری ہوتے تھے، قرب وجوار میں قادیانیت کا تعاقب تحریر وتقریر کے ذریعہ مثالی طور پر کیا۔ برطانیہ میں بھی اس مشن کے ساتھ وابستہ رہے۔ خوب نستعلیق انسان تھے۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔

جناب الحاج محمد صدیقؒ مکتبۃ الفقیر والوں کا وصال

۲۸/اکتوبر ۲۰۲۰ء کی شام جناب الحاج محمد صدیقؒ چک نمبر ۹۰ سمندری ضلع فیصل آباد میں وصال فرمائے آخرت ہوئے۔ موصوف نے سکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد فوج میں ملازمت حاصل کر لی۔ ۱۹۷۰ء سقوط ڈھاکہ میں گرفتار ہوکر انڈیا جیل میں رہے۔ قید کے دوران پورا قرآن مجید بمعہ ترجمہ وتفسیر پڑھ لیا۔ رہائی کے بعد مختلف کام شروع کئے۔ آگے چل کر حضرت پیر مولانا حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی سے بیعت ہوئے۔ اپنے مرشد گرامی سے اتنا مضبوط تعلق قائم ہوا کہ اولاد کو دین کی تعلیم دلوائی۔ مرشد نے بھی اپنے مرید صادق پر یہ اعتماد کیا کہ جب مکتبۃ الفقیر کی بنیاد رکھی اور حضرت پیر صاحب کے جملہ بیانات اور شب وروز معمولات غیرملکی اسفار کی تفصیلات پر مشتمل سفرنامے اور دیگر تصنیفات کو تسلسل کے ساتھ شائع کرنے کا منصوبہ بنایا تو معہد الفقیر جھنگ میں پریس کی تنصیب، مستقل شعبہ تالیف قائم کیا۔ ضرورت پیش آئی کہ مکتبۃ الفقیر کا کسی اہم شہر میں مرکزی دفتر سٹاک سٹور اور سیل پوائنٹ قائم کیا جائے۔ چنانچہ فیصل آباد سنت پورہ کی جامع مسجد کے ایک حجرہ میں مرکزی دفتر قائم کیا گیا اور سنت پورہ کی ایک معروف مارکیٹ میں مکتبہ قائم کیا گیا اور یہ کام حضرت مرشد پیر صاحب نے اپنے مرید صادق الحاج محمد صدیق صاحب کے سپرد کیا۔

وہ سالہا سال تک بڑی مستعدی ودانش مندی سے مکتبہ کے کام کو آگے بڑھاتے رہے اور اپنے مرشد کے فیض کو دنیا بھر میں عام وشائع کرتے رہے۔ گزشتہ چند سالوں سے مکتبہ حضرت شیخ مدظلہ کے حکم پر اپنے گاؤں لے گئے۔ سٹاک وہاں جمع کیا جاتا۔ جھنگ، فیصل آباد کے پتہ پر جو آرڈر آتے وہ یہاں سے پیک کر کے فیصل آباد سے بک کرائے جاتے اور اس کام کی خود اور آپ کے دو صاحبزادے نگرانی کرتے۔

کتابیں شائع کرنے کا اتنا وسیع تجربہ حاصل کر لیا جو قابل تحسین تھا۔ ابھی ۲۳/اکتوبر جمعہ کو ایک نئی کتاب ختم نبوت کورس مرتبہ مولانا مفتی مصطفیٰ عزیز طبع ہوئی۔ وہ لے کر مصنف کے ہمراہ سٹیج پر تشریف لائے۔ ان سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ اندازہ نہ تھا کہ یہ زندگی کی آخری ملاقات ہے۔ آپ محبتوں والے انسان

تھے۔فیصل آباد، چناب نگر، سمندری ان کے ساتھ اتنی محبت بھری ملاقاتوں کی داستان ہے جو طویل بھی ہے اور دلچسپ بھی۔قرب وجوار میں جلسہ ہوتا تو اپنے گاؤں کے بزرگ عالم دین اور کلاس فیلو حضرت مولانا محمد یونس ضیاء کے ہمراہ شرکت وزیارت سے بہرہ ور کرتے۔آخری چند روز بیمار رہے۔طبیعت سنبھلتی بگڑتی رہی۔آخر دل کی بازی ہار گئے۔اگلے روز آپ کے مرشد نے جنازہ پڑھایا اور مرحوم کو رحمت حق کے سپرد کر دیا گیا۔یوں اسلام اور عقیدۂ ختم نبوت کی ترویج واشاعت کا ایک باب تاریخ کا حصہ ہوگیا۔

حضرت مولانا قاری محمد ادریس ہوشیارپوریؒ کی رحلت

حضرت مولانا قاری محمد ادریس ہوشیارپوریؒ ۲۹؍اکتوبر ۲۰۲۰ء کی شب گیارہ بجے ملتان میں وصال فرمائے آخرت ہوئے۔آپ کے والد گرامی حضرت مولانا محمد شفیعؒ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ کے شاگرد رشید تھے۔تقسیم کے بعد آپ پاکستان ملتان تشریف لائے۔قاری محمد ادریس ہوشیارپوریؒ کی ولادت آپ کے ہاں حرم گیٹ ملتان ۱۹۵۱ء میں ہوئی۔

آپ کے والد گرامی حضرت مولانا محمد شفیعؒ دیگر مدارس کے علاوہ جامعہ احیاء العلوم ماموں کانجن میں بائیس سال تک پڑھاتے رہے۔فقیر راقم الحروف نے آپ کے اس آخری زمانہ تدریس میں آپ کی زیارت وملاقات کا شرف حاصل کیا۔قاری مولانا محمد ادریسؒ نے اپنے والد گرامی کی زیر نگرانی احیاء العلوم میں حفظ کیا۔گردان مجد وقرأت حضرت مولانا قاری رحیم بخشؒ سے جامعہ خیر المدارس ملتان میں کی۔کتب کی تعلیم ماموں کانجن، خیر المدارس، دارالعلوم کبیر والا میں حاصل کی۔دورۂ حدیث جامعہ خیر المدارس سے کیا۔

آپ کا بیعت کا تعلق حضرت پیر طریقت مولانا محمد عبداللہ بہلویؒ سے تھا۔ان کے وصال کے بعد یکے بعد دیگرے حضرت مولانا سید اسعد مدنیؒ اور حضرت مولانا سید ارشد مدنی سے بیعت کا شرف حاصل کیا۔متعدد حضرات سے آپ کو خلافت بھی حاصل تھی۔اپنے زمانہ کے نامور محقق اور ماہر فن اساتذہ سے آپ کا شاگردی کا تعلق تھا۔لیکن تمام اساتذہ میں سے حضرت قاری رحیم بخشؒ اور حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ سے شاگردی کی محبتوں کا رنگ سوایا تھا۔آپ کو بخاری کی شرح لکھنے اور بخاری شریف پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔لیکن آپ نے اپنے آپ کو اوّل سے آخر تک قرآن مجید کے حفظ وقرأت سے وابستہ رکھا۔حتیٰ کہ آپ کا وصال بھی حفظ کی کلاس میں ہوا اور وہاں سے جنازہ اٹھا۔حضرت قاری رحیم بخشؒ کی طرز پر ان کے شاگردوں نے خدمت قرآن کا جو انتہائی سعادت مندی کا ریکارڈ قائم کیا، ان میں قاری محمد ادریسؒ کا وجود مسعود ماتھے کی جھومر کا درجہ رکھتا ہے۔

آپ نے حضرت قاری محمد طیب قاسمیؒ کے خطبات حکیم الاسلام اور حضرت مولانا سید اسعد مدنیؒ کے خطبات مدنی کے نام سے جمع کئے جو پاکستان و ہندوستان سے شائع ہوئے اور شرق سے غرب تک پورے دیوبندی مکتب فکر کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ ایک دنیا ان سے فیض حاصل کر رہی ہے۔ آپ نے ۱۹۹۶ء میں دارالعلوم رحیمیہ قائم کیا جو اس وقت ملک کے وقیع جامعات میں شمار ہوتا ہے۔ سینکڑوں علماء، ہزاروں حفاظ اس کے فیض یافتہ ایک عالم میں دینی علوم کی ترویج واشاعت میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ تخصص فی الافتاء کے فارغ التحصیل مفتیان کرام اس کے علاوہ ہیں۔

آپ کے والد گرامی حضرت مولانا محمد شفیع ہوشیارپوریؒ جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ تھے۔ چھ ماہ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں حضرت مولانا مفتی محمودؒ کے ساتھ جیل کی قید کاٹی۔ اپنے والد گرامی کے ذوق کے باعث حضرت قاری محمد ادریس ہوشیارپوریؒ بھی زندگی بھر جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ رہے۔ وفات سے چند گھنٹے قبل مولانا فضل الرحمٰن قائد جمعیۃ سے مل کر تشریف لاتے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ اس کے تمام اہم امور میں آپ شریک کار ہوتے۔ سرپرستی سے سرفراز فرماتے۔ کوئی پروگرام عالمی مجلس کے مرکزی دفتر کا شرکت سے خالی نہ جانے دیتے۔ مارچ ۲۰۱۹ء کی مجوزہ ختم نبوت کانفرنس قلعہ کہنہ کے آپ داعی اور منادر ہے۔ عالمی مجلس کے بہت رفقاء آپ کے شاگردان رشید ہیں۔ عزیزی حافظ محمد انس قرآن مجید اور درجہ کتب میں آپ کا شاگرد ہے۔ درجہ کتب میں ان کا داخلہ مرکزی ناظم اعلیٰ عزیز الرحمٰن جالندھری نے درمیان سال جامعہ رحیمیہ خود ساتھ تشریف لے جا کر کرایا۔ بعد میں اس پر قاری محمد ادریسؒ اپنی مسرت کا اظہار فرماتے اور عزیزی کے لئے یہ اعزاز آج سرمایہ افتخار ہے۔ قاری محمد ادریسؒ اس دھرتی پر اپنے اساتذہ کے علوم کے وارث، ان کی خدمات کے مناد اوران کے فیض کے قاسم تھے۔ آپ منکسر المزاج اور سراپا اخلاق تھے۔ تمام دینی حلقوں میں آپ کو احترام کا وقیع مقام حاصل تھا۔ وہ خدمت قرآن مجید کے حوالہ سے مجددانہ شان سے جڑے تھے۔ ان کے اخلاص واخلاق کے تذکروں کی بازگشت مدتوں سنائی دے گی۔ وہ کیا گئے علم کی دنیا ایک عالم ربانی سے محروم ہوگئی۔ آپ کے بڑے صاحبزادے مولانا محمد احمد جامعہ رحیمیہ کے مہتمم، دوسرے صاحبزادہ مولانا محمد اسعد شیخ الحدیث اور تیسرے صاحبزادہ مولانا محمد احسن کو تحفیظ القرآن کا مسئول بنایا گیا۔ حق تعالیٰ ان کے قائم کردہ مدارس اور علوم کے چمنستانوں کی بہاروں کو قیامت تک صدابہار رکھے اور ان کی تربت کو اپنی رحمت کی بارش سے تاقیام الساعۃ شرابور رکھے۔ آمین! حضرت قاری صاحب کے جانے سے علم وفضل یتیم ہوگئے۔ اس لئے کہ ان کی وفات ایک عالم دین کی وفات ہے۔ جسے لسان نبوت نے ایک عالم کی وفات فرمایا ہے۔ حق تعالیٰ جنت میں ان کو اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔ آمین!

قادیانیوں کو دعوت اسلام

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

ہمارے مخدوم شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ’’قادیانیوں کو دعوت اسلام‘‘ کے نام پر ایک مقالہ تحریر فرمایا تھا جو ’’تحفہ قادیانیت‘‘ جلد۶ میں موجود ہے۔ اس کی تلخیص مولانا مصطفیٰ عزیز مدظلہ نے کی ہے۔ جو پیش خدمت ہے۔

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ سلسلہ نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوکر حضرت خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر ختم ہوگیا۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی شخص منصب نبوت پر فائز نہیں ہوگا۔ بلکہ آپ ﷺ ہی کی رسالت ونبوت کا دور قیامت تک باقی رہے گا اور یہ بھی نہیں کہ ایک بار تو آپ ﷺ کو نبی کی حیثیت سے مکہ میں مبعوث کیا جائے اور پھر کسی زمانے میں آپ ﷺ کو دوسری بار خلعت نبوت سے آراستہ کر کے کسی اور جگہ بھیجا جائے۔ نہیں! بلکہ آپ ﷺ کی پہلی بعثت ہی ایسی کافی وشافی تھی کہ وہ قیامت تک قائم ودائم رہے گی اور آپ ﷺ کی رسالت ونبوت کا آفتاب رہتی دنیا تک تاباں ودرخشاں رہے گا۔ نہ وہ کبھی غروب ہوگا نہ اس کے بعد دوبارہ سلسلہ نبوت جاری کرنے کی ضرورت لاحق ہوگی۔

لیکن مرزاغلام احمد قادیانی کا عقیدہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا نبی کی حیثیت سے دنیا میں دوبارآنا منجانب اللہ مقدر تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ چھٹی صدی مسیحی میں آپ محمد ﷺ کی حیثیت سے مکہ مکرمہ میں مبعوث ہوئے اور دوسری بار انیسویں صدی مسیحی کے آخر اور چودھویں صدی ہجری کے اوائل میں قادیان (ضلع گورداسپور، مشرقی پنجاب) میں آپ ﷺ کو مبعوث کیا گیا۔ لیکن یہ دوسری دفعہ کی بعثت آپ ﷺ کی پہلی شکل میں نہیں ہوئی بلکہ اس بار مرزاغلام احمد قادیانی کی شکل میں آپ ﷺ کا ظہور ہوا۔ آپ کے اسی ظہور کو مرزاغلام احمد قادیانی کی ’’خاص اصطلاح‘‘ میں ’’ظل‘‘ اور ’’بروز‘‘ کہا جاتا ہے۔

اس عقیدے کی بناء پر مرزاغلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کا بروز ہونے کی وجہ سے بعینہٖ ’’محمد رسول اللہ‘‘ ہیں۔ ان کا وجود بعینہٖ محمد رسول اللہ کا وجود ہے اور ان کی آمد بعینہٖ محمد رسول اللہ کی آمد ہے۔ فرق ہے تو صرف یہ ہے کہ پہلی تشریف آوری میں آپ محمد تھے (ﷺ) اور دوسری میں آپ کا نام غلام احمد (یا قادیانی اصطلاح میں صرف احمد) ہے۔ پہلی بعثت مکہ میں ہوئی تھی اور دوسری قادیان میں۔ پہلی بعثت جلالی تھی اور دوسری جمالی۔

قادیانی عقیدہ ہے کہ مرزاغلام احمد قادیانی عین محمد ہیں۔ اس لئے انہیں آنحضرت ﷺ کا نام،

کام، مقام ومنصب، شرف ومرتبہ اور آپ ﷺ کی نبوت وکمالات نبوت سبھی کچھ حاصل ہے جو کچھ پہلے آنحضرت ﷺ کے پاس تھا۔ اب ’’بعثت ثانیہ‘‘ کے طفیل وہ سب کچھ مرزاغلام احمد قادیانی کے پاس ہے۔

آیئے! اب یہ دیکھیں کہ مرزاغلام احمد قادیانی اور ان کی جماعت نے بعثت ثانیہ کے پردے میں مرزاغلام احمد قادیانی کو آنحضرت ﷺ کے کمالات وخصوصیات کس فیاضی سے عطاء کئے ہیں۔

عقیدہ نمبر:۱...... قرآنی عقیدہ یہ ہے کہ آیت: ’’محمد رسول اللہ والذین معہ‘‘ کا مصداق آنحضرت ﷺ ہیں۔ مگر قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ یہ آیت مرزاغلام احمد قادیانی اور ان کی جماعت کی تعریف وتوصیف میں نازل ہوئی۔ (تذکرہ ص۹۳، طبع چہارم)

عقیدہ نمبر:۲...... قرآنی عقیدہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کو تمام انسانیت کا رسول بنا کر بھیجا ہے۔ مگر قادیانی عقیدہ ہے کہ چودھویں صدی سے ’’تمام انسانیت کا رسول مرزاغلام احمد قادیانی ہے۔‘‘

(تذکرہ ص۳۵۲، طبع چہارم، اشتہار معیار الاخیار مجموعہ اشتہارات ج۳ ص۲۷۰)

مرزابشیر احمد قادیانی ایم۔اے لکھتے ہیں: ’’ان سب لوگوں کا (یعنی انبیاء سابقین کا) کام خصوصیات زمانی اور مکانی کی وجہ سے ایک تنگ دائرہ میں محدود تھا، لیکن مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) چونکہ تمام دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے ہرگز نبوت کا خلعت نہیں پہنایا۔ جب تک اس نے نبی کریم ﷺ کی اتباع میں چل کر آپ کے تمام کمالات کو حاصل نہ کر لیا۔‘‘ (کلمۃ الفصل ص۱۱۴)

عقیدہ نمبر:۳...... قرآنی عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ ’’خاتم النبیین‘‘ ہیں اور قادیانی عقیدے کے مطابق اب یہ منصب بروزی طور پر مرزاغلام احمد قادیانی کا ہے۔

مرزاغلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

۱...... ’’میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت: ’’وآخرین منہم لما یلحقوا بہم‘‘ بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں۔‘‘ (ایک غلطی کا ازالہ ص۵، خزائن ج۱۸ ص۲۱۲)

۲...... ’’پس چونکہ میں اس کا رسول، یعنی فرستادہ ہوں۔ مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے دعوے اور نئے نام کے، بلکہ اسی نبی کریم خاتم الانبیاء کا نام پا کر اور اسی میں ہو کر اور اسی کا مظہر بن کر آیا ہوں۔‘‘

(نزول المسیح ص۲، خزائن ج۱۸ ص۳۸۰، ۳۸۱)

۳...... ’’ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول (مرزاغلام احمد قادیانی) کو قبول نہ کیا، مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے۔ کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔‘‘

(کشتی نوح ص۵۶، خزائن ج۱۹ ص۶۰، ۶۱)

عقیدہ نمبر:۴...... قرآن کریم کے مطابق صاحب کوثر آنحضرتﷺ ہیں اور قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ آیت: ’’انا اعطیناک الکوثر‘‘ مرزاغلام احمد قادیانی کے حق میں ہے۔ (حقیقت الوحی ص۱۰۲، خزائن ج۲۲ ص۱۰۵)

عقیدہ نمبر:۵...... قرآنی عقیدہ ہے کہ صاحب اسراء رسول اللہﷺ ہیں۔ مگر قادیانی عقیدہ ہے کہ صاحب اسراء بھی مرزاغلام احمد قادیانی ہیں۔ کیونکہ آیت: ’’سبحٰن الذی اسری بعبدہ‘‘ ان پر نازل ہوئی ہے۔ (تذکرہ ص۷۹، طبع چہارم)

عقیدہ نمبر:۶...... قرآنی عقیدہ ہے کہ قاب قوسین کا مقام آنحضرتﷺ کے لئے مختص ہے۔ مگر قادیانی عقیدہ ہے کہ یہ منصب مرزاغلام احمد قادیانی کو حاصل ہے۔ (تذکرہ ص۳۹۵، طبع چہارم)

عقیدہ نمبر:۷...... قرآنی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آنحضرتﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مگر قادیانی عقیدہ ہے کہ: ’’خدا عرش پر مرزاغلام احمد قادیانی کی تعریف کرتا ہے اور اس پر درود بھیجتا ہے۔‘‘ (تذکرہ ص۶۴۹، طبع چہارم، اربعین نمبر۲ ص۳، خزائن ج۱۷ ص۳۴۹)

عقیدہ نمبر:۸...... مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرتﷺ کا وجود گرامی باعث تخلیق کائنات ہے۔ آپﷺ کا وجود باجود نہ ہوتا تو کائنات وجود میں نہ آتی۔ لیکن قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ کائنات صرف مرزاغلام احمد قادیانی کی خاطر پیدا کی گئی ہے۔ وہ نہ ہوتے تو نہ آسمان وزمین وجود میں آتے نہ کوئی نبی ولی پیدا ہوتا۔ چنانچہ مرزاغلام احمد قادیانی کا الہام ہے۔ ’’لولاک لما خلقت الافلاک‘‘ یعنی اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ (حقیقت الوحی ص۹۹، خزائن ج۲۲ ص۱۰۲)

عقیدہ نمبر:۹...... اسلامی عقیدہ ہے کہ آنحضرتﷺ افضل البشر اور سید الانبیاء ہیں۔ آپﷺ کا مرتبہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے اعلیٰ وارفع ہے۔ لیکن قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ مرزاغلام احمد قادیانی تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ چنانچہ مرزاغلام احمد قادیانی کا الہام ہے: ’’آسمان سے کئی تخت اترے، پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔‘‘ (حقیقت الوحی ص۸۹، خزائن ج۲۲ ص۹۲)

عقیدہ نمبر:۱۰...... اسلامی عقیدہ ہے کہ صاحب مقام محمود آنحضرتﷺ ہیں اور قادیانیوں کے نزدیک مقام محمود مرزاغلام احمد قادیانی کو عطاء ہوا ہے۔ چنانچہ مرزاغلام احمد قادیانی کا الہام ہے: ’’اراد اللہ ان یبعثک مقاما محمودا‘‘ (حقیقت الوحی ص۱۰۲، خزائن ج۲۲ ص۱۰۵)

عقیدہ نمبر:۱۱...... مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام آنحضرتﷺ کے زمانے میں ہوتے تو آپﷺ ہی کی پیروی کرتے۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد از نزول آپﷺ کی پیروی کریں گے اور قادیانیوں کے نزدیک اب یہ مرتبہ مرزاغلام احمد قادیانی کو حاصل ہے۔ ’’الفضل‘‘ لکھتا ہے: ’’حضرت مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) کے مرتبہ کی نسبت مولانا (محمد احسن امروہی قادیانی) لکھتے ہیں کہ پہلے انبیاء

اولوالعزم میں بھی اس عظمت شان کا کوئی شخص نہیں گزرا۔ حدیث میں تو ہے کہ اگر موسیٰ وعیسیٰ زندہ ہوتے تو آنحضرت ﷺ کے اتباع کے بغیر ان کو چارہ نہ ہوتا۔ (حدیث میں حضرت موسیٰ کا نام مذکور ہے حضرت عیسیٰ کا نہیں۔ کیونکہ وہ تو زندہ ہیں اور آپ ﷺ کی پیروی بھی کریں گے۔ ناقل!) مگر میں کہتا ہوں کہ مسیح موعود کے وقت میں بھی موسیٰ وعیسیٰ ہوتے تو مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) کی ضرور اتباع کرنی پڑتی۔‘‘

(اخبار الفضل قادیان ج ۳ نمبر ۹۸ ص ۱۳ کالم ۳ ص ۱۴ کالم ۱، مورخہ ۱۸؍مارچ ۱۹۱۶ء)

عقیدہ نمبر:۱۲...... قرآن کریم نے آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات ؓ کو ’’امت کی مائیں‘‘ فرمایا ہے۔ ’’وازواجه امهاتهم (الاحزاب)‘‘ لیکن قادیانی مذہب میں یہ لقب مرزاغلام احمد قادیانی کی اہلیہ محترمہ کا ہے۔

عقیدہ نمبر:۱۳...... مسلمانوں کے نزدیک محمد عربی ﷺ کا لایا ہوا قرآن معجزہ ہے اور قادیانیوں کے نزدیک مرزاغلام احمد قادیانی کی وحی کے علاوہ ان کی تصنیف اعجاز احمدی، اعجاز المسیح اور خطبہ الہامیہ بھی معجزہ ہے۔ اس تفصیل سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ آنحضرت ﷺ کے مخصوص کمالات میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو مرزاغلام احمد قادیانی اور ان کی جماعت نے مرزاغلام احمد قادیانی پر چسپاں نہ کردیا ہو۔ کیوں؟ س لئے کہ مرزاغلام احمد قادیانی آنحضرت ﷺ کی دوسری بعثت کا مظہر ہونے کی وجہ سے اب چودھویں صدی کے محمد رسول اللہ ہیں۔

عقیدہ نمبر:۱۴...... یہی وجہ ہے کہ مسلمان تو جب کلمہ طیبہ ’’لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ‘‘ پڑھتے ہیں تو ’’محمد رسول اللہ‘‘ سے ان کی مراد آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی ہوتی ہے۔ لیکن قادیانی جب یہی کلمہ پڑھتے ہیں تو ’’محمد رسول اللہ‘‘ سے صرف بعثت اولیٰ کے محمد رسول اللہ مراد نہیں ہوتے بلکہ دوسری بعثت قادیانیت بعثت کے محمد رسول اللہ یعنی مرزاغلام احمد قادیانی بھی مراد ہوتے ہیں اور یہ الزام نہیں بلکہ مرزاغلام احمد قادیانی کی بعثت ثانی کا منطقی نتیجہ ہے۔ چنانچہ مرزابشیراحمد قادیانی ایم۔اے لکھتا ہے: ’’علاوہ اس کے اگر ہم بفرض محال یہ بات مان لیں کہ کلمہ شریف میں نبی کریم کا اسم مبارک اس لئے رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی حرج واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ کیونکہ مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے: ’’صار وجودی وجوده نیز من فرق بینی وبین المصطفیٰ فما عرفنی ومارای‘‘ اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النّبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا۔ جیسا کہ آیۃ: ’’آخرین منهم‘‘ سے ظاہر ہے۔ پس مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہیں جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں! اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔‘‘ (کلمۃ الفصل ص ۱۵۸، از مرزابشیراحمد)

عقیدہ نمبر:۱۵...... چونکہ مسلمان آنحضرت ﷺ کے قادیان میں دوبارہ آنے کے قائل نہیں اور مرزاغلام احمد قادیانی کو محمد رسول اللہ تسلیم نہیں کرتے۔ اس لئے قادیانیوں کے نزدیک وہ قادیانی کلمہ کے منکر ہونے کی وجہ سے کافراور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ مرزابشیراحمد قادیانی لکھتے ہیں: ’’اب معاملہ صاف ہے۔ اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) کا انکار بھی کفر ہونا چاہئے۔ کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے، بلکہ وہی ہے اور اگر مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ! نبی کریم کا منکر بھی کافر نہیں۔ کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ ﷺ کا انکار کفر ہو، مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول مسیح موعود آپ کی روحانیت اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے، آپ کا انکار کفر نہ ہو۔‘‘ (کلمۃ الفصل ص۱۴۶،۱۴۷)

دعوت غوروفکر

۱...... مرزاغلام احمد قادیانی نے اپنے دعووں کی بنیاد ’’فنا فی الرسول ‘‘پر اٹھائی۔ اس سے ترقی کر کے ’’ظل وبروز‘‘ کی وادی میں قدم رکھا۔ ظل وبروز سے آگے بڑھے تو حریم نبوت میں پہنچ گئے اور خاتم النبیین ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کا جواز پیدا کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ کی دوسری بعثت کا نظریہ ایجاد کیا، یوں رفتہ رفتہ وہ بعینہٖ ’’محمد رسول اللہ‘‘ بن گئے۔ قرآن بھی قادیان کے قریب ہی اتر آیا۔ ’’انا انزلنا قریباً من القادیان ‘‘(تذکرہ ص۷۵، طبع چہارم) اور پھر اس بعثت ثانیہ کے عقیدے سے جو عقائد ابھرے ان کا بہت ہی مختصر سا خاکہ آپ کے سامنے پیش کیا جاچکا ہے، یعنی خاکم بدہن۔ مرزاغلام احمد قادیانی رحمۃ للعالمین بھی ہوئے، سید الرسل بھی، باعث تخلق کائنات بھی، مطاع مطلق بھی، مدار نجات بھی اور بالآخر کلمہ طیبہ میں بھی محمد رسول اللہ سے مرزاغلام احمد قادیانی مراد لیا گیا۔

ادھر مرزاغلام احمد قادیانی نے اپنی بعثت کو روحانیت میں آنحضرت ﷺ کی بعثت سے اقویٰ اور اکمل اور اشد بتایا۔ اپنے معجزات آنحضرت ﷺ کے معجزات سے سوگنا زیادہ بیان کئے۔ آنحضرت ﷺ کے دور کو ہلال اور اپنے دور کو بدر کامل ٹھہرایا۔ آنحضرت ﷺ کے دور کو ترقیات کی ابتداء اور اپنے دور کو ترقیات روحانی کی انتہاء قرار دیا۔ ان کے مریدان کے سامنے یہ ترانہ گاتے رہے۔

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں

اور مرزاغلام احمد قادیانی نے اس جیسے نعروں کی بھی تحسین اور حوصلہ افزائی فرمائی، جس کے نتیجے میں مرزاغلام احمد قادیانی کی جماعت کے بلند ہمت افراد نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی اور آگے بڑھ کر مرزاغلام احمد قادیانی کے ہاتھ پر آنحضرت ﷺ کی بیعت ہی کرادی۔

یہ تمام تفصیل نہایت اختصار کے ساتھ آپ گزشتہ سطور میں پڑھ چکے ہیں اور مرزاغلام احمد قادیانی اوران کی جماعت نے ایک صدی میں ان عقائد پر جو دفتر کے دفتر تصنیف کئے ہیں یہ چند عقائد اس سمندر کا

ایک قطرہ ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ ان سطور کو پڑھ کر ہمارے وہ بھائی جو جناب مرزاغلام احمد قادیانی کے رشتہ عقیدت میں منسلک ہیں، ان سے کیا تأثر لیں گے؟ لیکن میں ان کو صرف ایک سوال پر غور کرنے کی دعوت دوں گا کہ کیا محمد رسول اللہ ﷺ سے لے کر مرزاغلام احمد قادیانی کی آمد سے پہلے تک تیرہ صدیوں کے مسلمانوں کے یہی عقائد تھے جو مرزاغلام احمد قادیانی اور ان کی جماعت کے اکابر کے حوالے سے میں اوپر درج کر چکا ہوں۔ بہت موٹی سی بات ہے، جس کے سمجھنے کے لئے دقیق فہم وفکر کی ضرورت نہیں کہ کیا ابوبکر وعمر وعثمان وعلی (رضی اللہ عنہم) بھی یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ آنحضرت ﷺ دوبارہ قادیان میں مبعوث ہوں گے؟ کیا ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ میں سے کسی سے یہ عقیدہ منقول ہے؟ کیا تابعین اور ائمہ دین میں سے کوئی اس کا قائل تھا؟ جیسا کہ اوپر عرض کر چکا ہوں، خود مرزاغلام احمد قادیانی کی جماعت کے ترجمان ''الفضل'' کا اقرار ہے کہ: ''مرزاغلام احمد قادیانی سے پہلے کسی مسلمان نے یہ نظریہ کبھی پیش نہیں کیا۔'' اور واقعہ بھی یہی ہے کہ مرزاغلام احمد قادیانی سے پہلے کوئی صحابی، تابعی، کوئی امام مجدد اس عقیدہ سے آشنا نہیں تھا اور پھر اس عقیدے سے جو عقائد پیدا ہوئے ان کے بارے میں بھی آپ سن چکے ہیں کہ امت میں کوئی شخص ان کا قائل نہیں تھا۔

ہمارے بھائی اگر صرف اسی سوال پر عقل وانصاف سے غور کریں تو انہیں یہ احساس ہوگا کہ مرزاغلام احمد قادیانی ان عقائد کو اپنا کر ''سبیل المؤمنین'' پر قائم نہیں رہے۔ ادھر قرآن کریم کا اعلان ہے کہ: ''جو شخص رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے اور سبیل المؤمنین کو چھوڑ کر کسی اور راستے پر چل نکلے تو دنیا میں وہ جو کچھ کرتا ہے، ہم اسے کرنے دیں گے اور اسے جہنم میں داخل کریں گے۔'' اس لئے مرزاغلام احمد قادیانی کے تمام عقیدت مندوں سے گزارش کروں گا کہ اگر انہوں نے واقعی اللہ ورسول کی رضامندی کی خاطر مرزاغلام احمد قادیانی کا دامن پکڑا ہے۔ جیسا کہ ان کا دعویٰ ہے تو مرزاغلام احمد قادیانی کے عقائد ونظریات معلوم ہو جانے کے بعد ان پر یہ بات واضح ہوگئی ہوگی کہ انہوں نے اللہ ورسول اللہ کی رضامندی کے لئے جو راستہ اختیار کیا ہے، وہ کعبہ کو نہیں بلکہ کسی اور ہی طرف کو جاتا ہے۔ وہ ''سبیل المؤمنین'' (اہل ایمان کا راستہ) نہیں بلکہ یہ اہل ایمان کے راستے سے الٹی سمت کو جاتا ہے۔

۲...... دوسری بات: جس پر ہمارے بھائیوں کو غور کرنا چاہئے۔ یہ ہے کہ مرزاغلام احمد قادیانی کا یہ عقیدہ کہ وہ عین محمد ہیں۔ عقل ودانش کی میزان میں کیا وزن رکھتا ہے؟

اگر مرزاغلام احمد قادیانی عین محمد ہے تو سوال ہوگا کہ:

(۱) مرزاغلام مرتضیٰ کے نطفہ سے کون پیدا ہوگا؟

(۲) چراغ بی بی کے پیٹ میں کون تھا؟

(۳) جنت بی بی کس کے ساتھ جڑواں پیدا ہوئی؟

(۴) بچپن میں چڑیوں کا شکار کون کرتا تھا؟

(۵) گل علی شاہ (شیعہ) کی شاگردی کس نے کی تھی؟

(۶) سیالکوٹ کچہری میں گورنمنٹ برطانیہ کا نوکر کون تھا؟

(۷) انگریزی عدالتوں میں ''مرجاہاجر'' (یعنی مرزا حاضر) کی آوازیں کس کو دی جاتی تھیں؟

(۸) انگریزی قانون کی تیاری کس نے کی اور اس میں فیل کون ہوا؟

(۹) محترمہ حرمت بی بی کو طلاق کس نے دی؟

(۱۰) مرزا سلطان احمد اور فضل احمد کو عاق کس نے کیا؟

(۱۱) محمدی بیگم کا اسیر زلف کون ہوا؟

(۱۲) اس سے نکاح کی پیشین گوئی کس نے کی؟

(۱۳) اس پیش گوئی کو اپنے صدق وکذب کا معیار کس نے ٹھہرایا؟

(۱۴) اور پھر اس سے وصل میں ناکام کون مرا؟

(۱۵) نصرت جہاں بیگم کا شوہر کون تھا؟

(۱۶) مرزا محمود احمد، شریف احمد، مرزا بشیر احمد کا باپ کون تھا؟

اور دوسری طرف: اگر مرزا غلام احمد اور محمد ﷺ ایک ہی ذات کے دو نام ہیں تو:

(۱) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا داماد کون تھا؟

(۲) حضرت عائشہ صدیقہ وحضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کا شوہر کون تھا؟

(۳) حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کس کے داماد تھے؟

(۴) حضرت فاطمہ، حضرت زینب، حضرت رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہن کس کی صاحبزادیاں تھیں؟

(۵) حضرت حسن وحضرت حسین رضی اللہ عنہما کس کے نواسے تھے؟

(۶) بدر وحنین کے معرکے کس نے سر کئے؟

(۷) شب معراج میں انبیاء کرام علیہم السلام کا امام کون تھا؟

(۸) قیصر وکسریٰ کی گردنیں کس کے غلاموں کے سامنے جھکیں؟ وغیرہ وغیرہ!

کیا پہلے سوالوں کے جواب میں محمد رسول اللہ ﷺ کا اور دوسرے سوالوں کے جواب میں مرزا غلام احمد قادیانی کا نام لے سکتے ہو؟

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں

کے ترانے گانے والے ہمارے بھٹکے ہوئے بھائیو! خدا کے لئے ذرا سوچو کہ تم نے ''محمد رسول

اللہ‘‘ کو قادیان میں دوبارہ اتار کر محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا انصاف کیا؟ اللہ نے عقل وفہم تمہیں بھی عطاء فرمائی ہے۔ مرزاغلام احمد قادیانی کے دعوے میں محمد ہونے کے عقل وخرد کے ترازو میں تولو اور دیکھو! تم نے کس کا تاج کس کے سر پر رکھ دیا ہے؟ کس کی دولت کس کے حوالے کر دی ہے؟ آخر مکہ مکرمہ کے ’’محمد رسول اللہ‘‘ میں معاذ اللہ! تمہیں کیا نقص نظر آیا تھا کہ تم نے ان سے بڑھ کر شان والا ’’محمد رسول اللہ‘‘ قادیان میں اتار لیا؟

خلاصہ: یہ کہ مرزاغلام احمد قادیانی کا محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت ثانیہ (قادیان میں دوبارہ تشریف آوری) کا عقیدہ پیش کرنا، خودکو بروز محمد کی حیثیت سے محمد رسول اللہ قرار دینا اور پھر اس قادیانی بعثت کو مکی بعثت سے اعلیٰ وبرتر قرار دینا نہ صرف اسلامی عقیدہ کے خلاف اور قرآن کریم کی تصریحات کے منافی ہے بلکہ یہ عقل وخرد کے اعتبار سے آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس پر بدترین ظلم اور آپ سے ناقابل برداشت مذاق ہے۔ مرزاغلام احمد قادیانی کے ماننے والوں کے دل میں اگر آنحضرت ﷺ کی عزت وحرمت کی کوئی رمق باقی ہے تو میں ان سے حرمت نبوی کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ خدارا ان حقائق پر غور فرمائیں اور مرزاغلام احمد قادیانی کی پیروی سے دستکش ہوکر حضرت خاتم النبیین ﷺ کے دامن رحمت سے وابستہ ہو جائیں۔ دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بھولے بھٹکے بھائیوں کو بھی صراط مستقیم کی ہدایت فرمائے اور شیطان لعین کے چنگل سے نجات عطاء فرمائے۔ آمین!’’وصلی اللہ علی خیر خلقه سیدنا ومولانا محمد خاتم النّبیین ،وعلیٰ اله واصحابه اجمعین الیٰ یوم الدین‘‘

میرپورخاص سندھ میں دو خاندانوں کے افراد کا قبول اسلام

مدینہ مسجد میرپورخاص سندھ میں مولانا حفیظ الرحمٰن کے ہاتھ پر طاہر احمد اور اس کے اہل خانہ نے بھی اسلام قبول کر لیا۔ طاہر احمد اور اس کے اہل خانہ نے قادیانیت پر لعنت بھیجتے ہوئے کہا کہ مرزاغلام احمد قادیانی کذاب، مکار اور دھوکہ باز تھا۔ اس نے اسلامی ڈھانچے کو اپنے ذاتی مفادات کے لئے نا صرف تبدیل کیا بلکہ تادم زیست اپنے من گھڑت عقائد کی ترویج کے لئے کوشاں رہا۔ مرزاقادیانی اور اس کے ماننے والوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم مرزاقادیانی پر لعنت بھیجتے ہوئے نبی آخرالزمان حضرت محمد ﷺ پر کامل ایمان لاتے ہیں صرف انہیں کے دامن سے وابستگی میں ہی نجات ہے۔ اس موقع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میرپورخاص کے مبلغ مولانا مختار احمد بھی موجود تھے۔ سب نے نومسلموں کو مبارک باد دی اور ان کے لئے استقامت فی الدین کی دعا کی۔

بھٹو صاحب اور قادیانیت

جناب حفیظ اللہ خان نیازی

پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے بہت سے کارناموں میں سب سے بڑا کارنامہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینا ہے۔ ان کی جگہ اگر کوئی دوسرا لیڈر حکمران ہوتا، تو وہ اتنا بڑا اقدم شاید نہ اٹھا پاتا۔ یہ پہلو ذہن میں رہے کہ ۱۹۷۰ء کے عام انتخابات میں قادیانیوں نے پیپلز پارٹی کی حمایت کی تھی اور اسی لئے انہیں امیدیں بھی بہت زیادہ تھیں۔ وہ بھٹو کو اپنا خاص بندہ سمجھتے اور باور کراتے اور عام طور پر یہ کہتے تھے کہ:
''ہم نے تن، من، دھن سے پیپلز پارٹی کی مدد کی تھی اور اب بھٹو صاحب کی جانب سے ادائیگی واپس کرنے کا وقت آ گیا ہے۔'' لیکن بھٹو صاحب نے لیپا پوتی کر کے قوم کو چکر دینے کی بجائے، مسئلہ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا۔ جولائی، اگست اور ستمبر ۱۹۷۴ء کے دوران پوری قومی اسمبلی پر مشتمل اسپیشل کمیٹی کی کارروائی (۸/اگست تا ۷/ستمبر ۱۹۷۴ء) کے متفقہ فیصلے کے ذریعہ قادیانیوں کو آئینی طور پر غیر مسلم قرار دینے کا اعلان کر دیا۔

اس حوالے سے ایک اہم یادداشت کو قومی امانت جانتے ہوئے، قوم کے حوالے کرنا میری ذمہ داری ہے۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما، آل انڈیا مسلم لیگ کے پارلیمنٹری سیکرٹری اور دسمبر میں کراچی سے قومی اسمبلی کے منتخب رکن مولانا ظفر احمد انصاری سے اسلام آباد میں میرا (۱۹۷۲ء تا ۱۹۷۷ء) تقریباً روزانہ رابطہ رہتا تھا۔ ۱۹۷۴ء میں، میں قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کی اسٹوڈنٹس یونین کا صدر تھا۔ گورنمنٹ ہوسٹل اسلام آباد میں عصر سے مغرب تک انصاری صاحب کی رفاقت سے فیض یاب ہوتا تھا۔ اگر وہ سوئے ہوتے تھے، تو دروازہ کھٹکھٹا کر انہیں جگانا، چائے منگوانا اور پھر مولانا کی صحبت میں گفتگو سے استفادہ کرنا میرا معمول تھا۔ ہم اکثر مغرب کی نماز بھی اکٹھے پڑھتے تھے۔

اس زمانے میں وہ بہت کم کراچی جاتے، بھٹو صاحب کے ساتھ انصاری صاحب کی دوستی بہت گہری اور باہمی احترام پر استوار تھی۔ بھٹو صاحب قومی، دستوری اور مذہبی معاملات میں ان پر بہت زیادہ اعتماد کرنے کے باوجود بعض سیاسی آراء پر اختلاف بھی رکھتے تھے۔ میرا حلقہ احباب، انصاری صاحب کی بھٹو صاحب سے قربت پر ناراض رہتا تھا: ''انہوں نے قومی اسمبلی میں آ کر بھٹو صاحب جیسے آدمی کے ساتھ دوستی کیوں رکھی ہے؟'' اگست ۱۹۷۴ء کے آخری ہفتہ کی بات ہے کہ ایک دن حسب معمول جب میں مولانا ظفر

احمد انصاری سے ملنے گیا، تو وہ میرے پہنچنے سے قبل ہی میرے لئے پیغام چھوڑ کر کہیں گئے ہوئے تھے، کہ ان کا انتظار کروں۔ یاد رہے کہ ان دنوں ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت زوروں پر تھی اور قومی اسمبلی، قادیانیت کے مسئلے پر فریقین کے بیانات کی سماعت کر رہی تھی۔

اس تحریک کا فوری سبب یہ بنا کہ اسلامی جمعیت طلباء کی حمایت یافتہ سٹوڈنٹ یونین نشتر میڈیکل کالج ملتان کے زیر اہتمام کالج کے طلباء سیاحتی سفر کے بعد ریل گاڑی سے واپس ملتان آ رہے تھے۔ ۲۹ر مئی ۱۹۷۴ء کو جیسے ہی ان کی گاڑی چناب نگر (سابقہ ربوہ) اسٹیشن پر رکی تو قادیانی نوجوانوں نے مذکورہ طلباء کی بوگی نمبر ۴۰۵۵ پر آہنی سلاخوں اور ڈنڈوں سے حملہ کر دیا جس میں پچاس طلباء شدید زخمی ہوگئے۔ اس اشتعال انگیز کاروائی پر طالب علموں کی احتجاجی تحریک ملک گیر تحریک ختم نبوت میں تبدیل ہوگئی۔ ادارہ

جب انصاری صاحب واپس آئے تو انہیں کچھ پریشان پایا۔ میں یہ سمجھا کہ عمر کی وجہ سے تھکاوٹ ہوگی کہ آج دوپہر کو وہ سو نہ سکے تھے۔ میں انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا، جس پر جواباً انصاری صاحب کہنے لگے کہ: ’’میرے اس وقت سے اوسان خطا ہیں اور عجیب وغریب صورت حال سے دو چار ہو کر آیا ہوں۔‘‘ میں نے پوچھا: جی کیا ہوا ہے؟ یہ تو مجھے معلوم ہے کہ پرائم منسٹر ہاؤس سے ایک گاڑی آپ کو لینے آئی تھی۔ یقیناً بھٹو صاحب نے کسی بات چیت کے لئے بلایا ہوگا۔ مولانا انصاری صاحب نے بتایا: میٹنگ ہال میں قادیانی وفد آ چکا تھا اور بھٹو صاحب کی کرسی خالی پڑی تھی۔ بھٹو صاحب نے بیٹھتے ہی وفد کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا: ’’جی، بتائیں کیا بات ہے؟‘‘

قادیانی وفد کے سربراہ نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا: ’’بڑا کڑا وقت ہے۔ آپ پر بھی دباؤ ہے، ہمارا وقت آپ کے ساتھ بڑا اچھا گزرا ہے اور ہم آپ کو اس مشکل سے نکالنا چاہتے ہیں۔‘‘ ساتھ ہی وفد کے سربراہ نے ایک یادداشت کا مسودہ بھٹو صاحب کو پیش کرتے ہوئے کہا: ’’ہم ایک حل لے کر آئے ہیں۔ آپ پارلیمنٹ میں آئینی ترمیم کے بجائے ہماری تجویز کردہ سفارشات کسی طور پر اسمبلی سے منوالیں۔ اس طرح آپ بھی مشکل سے نکل آئیں گے اور یوں درمیانی راستے سے ہماری لئے بھی بچت ہو جائے گی۔‘‘

بھٹو صاحب نے قادیانیوں کا پیش کردہ مسودہ لیا، پڑھا اور پھر اس کاغذ کو ہاتھ میں موڑ توڑ کر کہا:

"Do you people realy believ, that bastard was a prwphté

یہ کہہ کر بھٹو صاحب میٹنگ ہال سے باہر چلے گئے۔

مولانا انصاری صاحب نے بتایا کہ اس قادیانی وفد میں بڑے اثر ورسوخ والے افراد، جرنیل اور طاقت ور بیوروکریٹ شامل تھے، لیکن بھٹو صاحب نے ان کی ذرہ برابر پروا نہیں کی اور اپنے دلی جذبات کا

برملا اظہار کردیا۔ مولانا ظفر احمد انصاری نے یہ سب کچھ اسی روز ملاقات کے تقریباً آدھ پون گھنٹے بعد مجھے بتادیا تھا، جس سے ہمیں یقین ہوگیا تھا کہ بھٹو صاحب کے دل میں اب قادیانیوں کے لئے کوئی نرم گوشہ باقی نہیں رہا ہے اور آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا جائے گا۔ اور جہاں تک مولانا انصاری صاحب کی پریشانی کا تعلق ہے، تو اس کا سبب یہ تھا کہ یہ گروہ حکومت کو اور خود ریاست پاکستان کو کہیں نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش نہ کرے۔

حواشی: ہم یہ مکالمہ ترجمان القرآن میں پیش نہ کرتے، لیکن جب سینہ زوری اور اس پر سخن سازی اور افسانہ طرازی کر کے بے چارگی کا کھیل کھیلا جارہا ہو، تو آئینہ دکھانے کے سوا چارہ نہیں رہتا۔ اسی طرح یہ حقیقت بھی ملحوظ نظر رہے کہ مسلمانوں نے قادیانی گروہ کو کافر قرار دینے میں پہل نہیں کی تھی، بلکہ یہ اعلان خود مرزا صاحب ہی نے بار بار فرمایا: مثال کے طور پر وہ کہتے ہیں: ’’دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔‘‘ (نجم الہدیٰ ص۱۰، خزائن ج۱۴ص۵۳)

’’جو شخص ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام (Bastaard) بننے کا شوق ہے اور (وہ) حلال زادہ نہیں۔‘‘ (انوار اسلام ص۳۰، خزائن ج۹ص۳۱)

’’کل مسلمانوں نے مجھے قبول کرلیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے، مگر بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔‘‘ (آئینہ کمالات اسلام ص۵۴۷، ۵۴۸، خزائن ج۵ص ایضاً)

’’ایک شخص، جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔‘‘

(حقیقت الوحی ص۱۶۳، خزائن ج۲۲ص۱۶۷)

’’میرا انکار، میرا انکار نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا انکار ہے۔‘‘ (فتاویٰ احمدیہ ص۲۸۰)

(بشکریہ عالمی ترجمان القرآن، منقول روزنامہ ’’خبریں‘‘ ملتان ۲۳؍جون ۲۰۲۰ء)

تحفظ ختم نبوت، ناموس صحابہؓ واہل بیت کانفرنس شاہدرہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۱؍اکتوبر ۲۰۲۰ء کو سالانہ تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس صحابہؓ و اہل بیتؓ کانفرنس جامع مسجد قاسمی شاہدرہ لاہور میں منعقد ہوئی، کانفرنس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے امت کے تمام طبقات نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ کانفرنس میں مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، جمعیت علماء اسلام کے مولانا محمد امجد خان، مولانا عبدالحق خان بشیر، مبلغ ختم نبوت لاہور مولانا عبدالنعیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا احمد سعید، قاری نذیر احمد، مولانا عبدالودود شاہد، مولانا محمد سجاد، مفتی فیصل حمید اور مولانا محمود الحسن و دیگر علماء نے شرکت و خطابات کئے۔

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے ...... مبصر: مولانا اللہ وسایا

مقالات حجۃ الاسلام: (مجموعہ تالیفات سیدنا امام الکبیر حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ)

ضخامت: ج ا...... ۴۴۸، ج ۲ ...... ۴۳۰، ج ۳ ...... ۵۰۰، ج ۴ ...... ۳۹۲، ج ۵ ...... ۳۹۲، ج ۶ ...... ۴۸۰، ج ۷ ...... ۴۶۴، ج ۸ ...... ۴۰۶، ج ۹ ...... ۴۵۶، ج ۱۰ ...... ۳۹۲، ج ۱۱ ...... ۴۷۲، ج ۱۲ ...... ۵۱۲، ج ۱۳ ...... ۳۹۰، ج ۱۴ ...... ۴۰۰، ج ۱۵ ...... ۳۱۲، ج ۱۶ ...... ۳۳۶، ج ۱۷ ...... ۴۰۰، کل صفحات: ۷۱۸۲:

ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان (رابطہ: 0322:1680738)

حجۃ الاسلام، قاسم العلوم والخیرات، الامام الکبیر حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ جہاں جماعت دیوبند کے سرخیل ہیں۔ وہاں ایک عالم ربانی اور امام الکبیر بھی ہیں۔ آپ کی تصانیف علوم وعرفان، علم ونقل کا بحر بیکراں ہیں۔ آپ آسمان علم کی اتنی بلندیوں پر فائز ہیں کہ ان کی بات کو سمجھنا ہر کس وناکس کا کام نہیں۔ حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ آپ کی ایک کتاب کو اساتذہ سے پڑھنے کے بعد، بار بار مطالعہ کے مراحل سے گزرنے کے بعد پھر کچھ کچھ سمجھنے لگے۔ یہ ان کا اپنا اعتراف ہے۔ مولانا نانوتویؒ کے لکھے کو سمجھنے کے لئے بھی علم چاہئے۔ ہر کسی کے بس کا روگ نہیں۔ سیال شریف کے سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ قمرالدینؒ نے تحذیرالناس کی عبارت پر ایک خان صاحب کے اعتراض کے جواب میں فرمایا کہ مولانا نانوتویؒ کی عبارت صحیح ہے۔ معترض ان کی عبارت کو سمجھ نہیں پایا، جس پر اعتراض کردیا۔ ہمیشہ آپ کے شاگرد اور شاگردوں کے شاگرد جماعت دیوبند سے جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی، وہ آپ کی کتابوں کی اشاعت وتسہیل وتشریح کا فریضہ انجام دیتے۔ اب بھی گوہر ہائے نانوتویؒ کا خزانہ بھرا ہوا ہے۔ اس کی مکمل تقسیم امت تک نہیں پہنچ پائی۔ آپ مختلف حضرات کے کسی سوال پر اتنا تفصیل سے لکھ دیتے ہیں کہ رسالہ تیار ہوجاتا۔ اکثر وہ فارسی میں ہیں اور ظاہر ہے خطوط میں تو اشارے اور اجمال ہوتے ہیں۔ ان غوامض کی تشریح کے بغیر سوائے مکتوب الیہ کے تو کوئی سمجھ ہی نہیں پاتا۔ پھر اگر سائل بھی اس سطح کا آدمی نہ ہو تو مزید پیچیدگی پیدا ہوجاتی ہے۔ ان تمام خطوط کو جمع کرنا ان کی خواندگی، ان کی کتابت وتصحیح اور پھر تسہیل وتشریح یہ کام تو بیسیوں اہل علم کی جماعت کسی مقتدر ادارہ کے تحت میں کرسکتی ہے۔

مگر بایں ہمہ آج تک حضرت مرحوم کے شاگردوں ونام لیوا اہل علم نے ان میں سے جن پر اطلاع ودسترس پائی اسے خوبیوں کے ساتھ شائع کرتے رہے۔ یہ خزانہ بھی اتنا ہے کہ اس مطبوعہ کام کو ایک لڑی میں

پرو دینا بھی مشکل مرحلہ تھا۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کے باہمت شیر بیشہء جہاد کو جزائے خیر دیں کہ انہوں نے حضرت نانوتویؒ کے تمام مطبوعہ رسائل وکتب اور مکتوبات کو ایک ساتھ سترہ جلدوں اور سات ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل خزانہ عامرہ کو سیٹ کی شکل میں جمع کر دیا ہے۔ جو دیدہ زیب اور دلنواز ہے۔ سترہ جلدوں میں شامل کتب ورسائل کی حافظ محمد اسحاق ملتانی نے خود فہرست مرتب کر دی ہے۔ فقیر نے ذیل میں ان پر نمبرات لگا دیئے ہیں۔ اس سے حضرت نانوتویؒ کی کتب مشمولہ کی تعداد فہرست سے آ جائے گی۔

یاد رہے کہ یہ بہت بڑی علمی خدمت ہے جو دنیا میں سب سے پہلے اس خدمت کا اعزاز (حضرت نانوتویؒ کے کلیات کو جمع کرنے کا) ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان نے حاصل کیا۔ اس پر ان کو اللہ رب العزت کے حضور شکر گزار اور دیوبندی جماعت کو ان کا ممنون احسان ہونا چاہئے۔ فہرست ملاحظہ فرمائیں:

مقالات حجۃ الاسلام ۱۷ جلدوں پر ایک نظر

جلد نمبر	رسائل
۱	حضرت حجۃ الاسلامؒ کی سوانح پر مشتمل اہم مضامین ومقالات
۲	۱:اسرار قرآنی، ۲:انتباہ المؤمنین، ۳:تحذیر الناس، ۴:مناظرہ عجیبہ، ۵:تصفیۃ العقائد ۶:انتصار الاسلام
۳	۷:آب حیات
۴	۸:تحفہ لحمیہ، ۹:مصابیح التراویح، ۱۰:الحق الصریح فی اثبات التراویح، ۱۱:توثیق الکلام فی الانصات خلف الامام
۵	۱۲:الدلیل الحکم مع شرح اسرار الطہارۃ، ۱۳:افادات قاسمیہ، ۱۴:اجوبۃ الکاملہ، ۱۵:لطائف قاسمیہ
۶	۱۶:اجوبہ اربعین
۷	۱۷:ہدیۃ الشیعہ
۸	۱۸:تقریر دلپذیر
۹	۱۹:قصائد قاسمی، ۲۰:فیوض قاسمیہ، ۲۱:روداد چندہ بلقان، ۲۲:حجۃ الاسلام
۱۰	۲۳:گفتگوئے مذہبی (میلہ خدا شناسی)، ۲۴:مباحثہ شاہ جہان پور، ۲۵:جواب ترکی بترکی، ۲۶:براہین قاسمیہ
۱۱	۲۷:قبلہ نما، ۲۸:تنویر النبراس، ۲۹:الحظ المقسوم من قاسم العلوم
۱۲	۳۰:فرائد قاسمیہ، ۳۱:فتویٰ متعلق دینی تعلیم پر اجرت
۱۳	مکتوب گرامی مضامین ومکتوب الیہ ۳۲:''انوار النجوم'' اردو ترجمہ قاسم العلوم مکتوب اوّل، ۳۳:تخلیق کائنات سے پہلے اللہ کہاں تھا؟ یعنی مکتوب دوم
۱۴	۳۴:مکتوب سوم، ۳۵:مکتوب چہارم، ۳۶:مکتوب پنجم

۱۵	۳۷:مکتوب ششم،۳۸:مکتوب ہفتم،۳۹:مکتوب ہشتم
۱۶	۴۰:مکتوب نہم،۴۱:مکتوب دہم،۴۲:مکتوب یازدہم ۴۳:مباحثہ سفر رڑکی
۱۷	۴۴:جمال قاسمی،۴۵:مکتوبات قاسمی (متعلق اسرار الطہارۃ) حضرت نانوتویؒ کے علم وفضل اور حالات وواقعات پر متفرق مضامین حکمت قاسمیہ سند حدیث (عربی) علمی خدمات

ارشادات علیؓ: مؤلف: مولانا عبدالحمید تونسوی: ضخامت:۱۴۶: قیمت: درج نہیں: ملنے کا پتہ مرکز رحماء بینہم جامعہ مسجد صدیقیہ تنظیم اہل سنت والجماعت چوک نواں شہر ملتان!

مولانا عبدالحمید تونسوی نامور عالم دین، ادیب وخطیب، مصنف ومؤلف ہیں۔ آپ مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالستار تونسویؒ کے نواسے اور ان کے علمی جانشین ہیں۔ حق تعالیٰ شانہٗ ہمارے حضرت مناظر اسلام کے صاحبزادوں، پوتوں، نواسوں، بھانجوں، بھتیجوں سب کو دارین کی خوشیاں وعزتیں نصیب فرمائیں۔ مولانا عبدالحمید تونسوی کی زیر نظر کتاب کی خوبی یہ ہے کہ قریباً ایک سو عنوانات کے تحت سینکڑوں حوالہ جات سے مدلل ومبرہن ارشادات سیدنا علی المرتضیٰؓ شیعہ حضرات کی کتب سے جمع کردیئے ہیں۔ تمام کتابوں کی اصل عبارت ترجمہ کے ساتھ پیش کرکے امت کے غور وفکر، ہدایت وروشنی کے لئے دنیا وآخرت میں کام آنے والا خزانہ جمع کردیا ہے۔ اپنی طرف سے تبصرہ کا ایک لفظ بھی نہیں لکھا۔

میرے خیال میں اس سے بہتر فریقین کے یقین واعتماد کی اور کیا اعتقادی خدمت ہوسکتی ہے۔ سینکڑوں شیعہ مکتب فکر کے حوالہ جات پیش کرنے سے مؤلف کی ان کتب پر کامل دسترس اور مضبوط گرفت کا بھی پتہ چلتا ہے جو باعث اطمینان ولائق تحسین ہے۔ کوئی کرختگی وخشمگی کا نشان نہیں۔ اس کتاب کی ترتیب پر مولانا مبارک باد کے مستحق ہیں۔ امید ہے کہ اہل علم اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ زبان میری، بات ان کی۔ یا زبان ان کی، بات میری۔ دونوں پہلوؤں کا اس کتاب میں ملاحظہ ومعائنہ کیا جاسکتا اور دونوں متحارب فریق اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ اس لئے کہ مصنف نے ثالث بالخیر یاالصلح بالخیر یا الدال علی الخیر کا کردار ادا کیا ہے۔ البتہ مصنف نے میرے ساتھ بخل کا معاملہ کیا کہ کتاب تبصرہ کے لئے بھجوانے میں بہت تاخیر کی۔ چلو اسے دیر آید درست آید پر محمول کئے دیتے ہیں۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس شکار پور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۶؍ستمبر ۲۰۲۰ء بعد نماز عشاء جامع بلال مسجد شکار پور میں مولانا قاری مجیب الرحمن کی زیر صدارت اور مولانا محمد یوسف کی زیر نگرانی ختم نبوت کانفرنس ہوئی۔ تلاوت کے بعد حاجی امداداللہ فلپوٹو نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ مولانا ظفراللہ سندھی مبلغ لاڑکانہ، مولانا محمد حسین ناصر مبلغ سکھر، مولانا علی شیر بروہی، مولانا عزیز الرحمن ثانی لاہور، مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی بڑ شریف کے بیانات ہوئے۔ مولانا محمد یوسف ودیگر نے بھرپور تعاون کیا۔

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ

دروس ختم نبوت بسلسلہ ۷ستمبر جھنگ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جھنگ کے زیر اہتمام یکم ستمبر تا ۸ستمبر ۲۰۲۰ء درج ذیل پروگرام منعقد ہوئے۔ مختصر رپورٹس ملاحظہ فرمائیں: یکم ستمبر کو جامعہ علوم الشرعیہ ٹوبہ روڈ جھنگ میں مدرسین، ائمہ مساجد وعلماء کرام اور مذہبی جماعتوں کے رہنما حضرات کا بھرپور اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مولانا سید مصدوق شاہ بخاری مدظلہ نے فرمائی۔ ۲ستمبر کو جامعہ مسجد تقویٰ جھنگ شہر میں مقامی جماعت اور علماء وتاجر حضرات کا بھرپور اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت حافظ بشیر احمد نے فرمائی۔ ۳ستمبر کو جامعہ مسجد اشرفیہ جھنگ صدر میں جمعیت علماء اسلام، مجلس احرار اسلام، مجلس تحفظ ختم نبوت، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کا اجلاس ہوا۔ جس میں رابطہ کمیٹی بنائی گئی اور مساجد میں دروس ہوئے۔ ۴ستمبر مقامی علماء نے خطبہ جمعہ میں یوم ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت اجاگر کی اور مساجد میں دروس ہوئے۔ ۵ستمبر سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر میں مقامی علماء کا اجلاس ہوا۔ ۶ستمبر اتوار کو رابطہ کمیٹی کا ''ختم نبوت ریلی'' کے سلسلہ میں اجلاس ہوا۔ ۷ستمبر سوموار کو ۲بجے مدرسہ علوم شرعیہ ایوب چوک ختم نبوت ریلی منعقد ہوئی۔ جس سے مولانا مصدوق شاہ بخاری، مولانا محمد اقبال خان شیرانی، مولانا محمد سرور خان، مولانا غلام حسین، مولانا عزیز الرحمٰن (مجلس احرار)، چوہدری شہباز احمد گجر (جمعیت علماء اسلام)، مولانا محمد اشرف منصوری (جمعیت علماء س) چوہدری ارشد عطاء کونسلر (اہل سنت والجماعت)، مولانا ابوبکر مدنی (انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ) نے خطاب فرمایا۔ ۸ستمبر کو رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ریلی کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ (رپورٹر: ماسٹر محمد انور)

ختم نبوت روڈ کارواں سرگودھا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے زیر اہتمام ۷ستمبر ۲۰۲۰ء کو یوم ختم نبوت کے حوالے سے ایک عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت روڈ کارواں'' کا اہتمام کیا گیا۔ کارکنان مجلس نے مہینہ بھر سے اس روڈ کارواں کی تیاری شروع کر رکھی تھی۔ جلسہ وکارنر میٹنگز وغیرہ کے ذریعہ سے لوگوں کو اس روڈ کارواں کی دعوت دی۔ ۷ستمبر ۲۰۲۰ء اپنے مقررہ وقت صبح ۹ بجے دفتر ختم نبوت لکڑمنڈی سے اس عظیم الشان ختم نبوت روڈ کارواں کا آغاز ہوا۔ جس نے فاطمہ جناح روڈ، لاری اڈہ، قینچی موڑ، یونیورسٹی روڈ، خیام چوک، نوری گیٹ، خوشاب روڈ سے ہوتے ہوئے سارے بازاروں کا چکر لگانے کے بعد شاہین چوک اپنی اختتامی

مقررہ جگہ پر ایک بڑے جلسہ کی شکل اختیار کرلی۔ روڈ کارواں کا جگہ جگہ لوگوں نے شاندار استقبال کیا۔ زبردست گل پاشی کی۔ جوس اور مٹھائی سے شرکاء کی تواضع کی گئی۔ کارواں سے مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا خالد عابد، قاری عبدالوحید، مولانا عبدالرشید، مشہور صحافی شہیر سیالوی آف اسلام آباد نے خطاب کیا۔ آخر میں مولانا طوفانی کی رقت آمیز دعا کے ساتھ ختم نبوت روڈ کارواں کا اختتام ہوا۔

عشرہ ختم نبوت پروگرامات بسلسلہ ۷ستمبر حافظ آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حافظ آباد کے زیراہتمام ہرسال کی طرح امسال بھی ۷ستمبر کے حوالہ سے عشرہ ختم نبوت بھرپور طریقہ سے منایا گیا جس میں عقیدہ ختم نبوت، تحفظ ختم نبوت اور ہماری ذمہ داری، مرزا قادیانی کے عقائد ونظریات اور قادیانی مصنوعات کے بائیکاٹ پر تفصیلی خطابات ہوئے۔ اس حوالہ سے مختلف مساجد میں ۱۵ کے قریب درس ختم نبوت منعقد ہوئے جن میں مولانا عبدالحکیم نعمانی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ساہیوال، مفتی محمد جمیل ممبر امن کمیٹی حافظ آباد، مفتی امان اللہ، مفتی عظمت اللہ، مولانا عبداللہ شہزاد، اہل حدیث مکتب فکر کے جید عالم دین مولانا ابراہیم علوی نے خطابات فرمائے۔

تاجدار ختم نبوت عظمت صحابہؓ وشان اہل بیتؓ کانفرنس گھوٹکی

عالمی مجلس کے زیراہتمام ۱۹ستمبر۲۰۲۰ء کوثر مسجد انور آباد گھوٹکی میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت امیر ضلع گھوٹکی جناب سائیں سید نور محمد شاہ اور نگرانی ناظم ضلع گھوٹکی مولانا محمد یوسف شیخ نے کی۔ کانفرنس کا آغاز بعد نماز ظہر جناب قاری الہ ڈنو گھوٹو کی تلاوت سے ہوا۔ ہدیہ نعت علی محمد سنگو، احسان اللہ درک، مجاہد علی سرور گھوٹو نے پیش کیا۔ مولانا محمد حسین ناصر مبلغ سکھر، مولانا عبدالمجید چنہ بدرالعلوم، مولانا عزیز احمد صادق آباد، مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی درگاہ بیرشریف کے بیانات ہوئے۔ جبکہ کانفرنس کی کامیابی میں قاری سعید احمد، مولانا امیر حمزہ، مولانا عظیم بھٹو، مولانا صفی اللہ سومرو، قاری منظور احمد اور حافظ فاروق ودیگر نے بھرپور تعاون کیا۔

ختم نبوت کنونشن پتوکی ضلع قصور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام مدرسہ رحمۃ للعالمین پتوکی ضلع قصور میں ۲۰ستمبر۲۰۲۰ء بعد نماز مغرب تربیتی ختم نبوت کنونشن قاری جان محمد اور مولانا عبدالرحیم ہارونی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت مولانا محمود الحسن اور نعت حافظ افتخار احمد فخر اور مولانا عمران احمد نقشبندی کی ہوئی۔ نقابت مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرزاق مجاہد نے کی۔ مولانا سید عبداللہ شاہ لاہور، مفتی محمد عامر خانقاہ جمیلیہ رائے ونڈ، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی مرکزی رہنما عالمی مجلس کے بیانات ہوئے۔ مولانا رضوان نفیس لاہور نے دعائی کرائی۔

ضلع ایبٹ آباد میں ختم نبوت کانفرنسوں کی بہار

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع ایبٹ آباد (ہزارہ) کے زیراہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں مختلف مقامات پر جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔ مرکزی مبلغین کی آمد کے بعد نمایاں پروگرام ہوئے۔ حویلیاں بار روم سے مفتی محمد راشد مدنی نے خطاب فرمایا۔ جبکہ ڈسٹرکٹ بار روم ایبٹ آباد سے جناب محمد متین خالد نے خطاب کیا۔ شیخ البانڈی، ٹھنڈا میرا، ملک پورہ، قلندر آباد اور حویلیاں میں ختم نبوت کانفرنسیں ہوئیں۔ مولانا قاضی احسان احمد، مفتی محمد راشد مدنی، مولانا طیب فاروقی اور مولانا عابد کمال کے خطاب ہوئے۔ ایک نشست جامعہ ام سلمہ للبنات کی طالبات سے ہوئی۔ آخر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس مرکزی جامع مسجد ایبٹ آباد میں ۲۴ ستمبر بروز جمعرات بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت عالمی مجلس کے ضلعی امیر مفتی عبدالواحد نے کی۔ جبکہ نقابت کے فرائض محمد ساجد اعوان نے سرانجام دیئے۔ تلاوت: قاری عبدالوحید مدنی اور نعت خوان سید سلمان گیلانی اور سید فیصل بلال حسان کی مسحور کن آوازوں نے سماں باندھ دیا۔ مقررین میں مولانا سید مبشر حسین شاہ، وقار گل جدون، مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان، مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی پشاور شامل تھے۔ آخر میں کانفرنس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا اللہ وسایا کا مفصل خطاب ہوا۔ کانفرنس کی اختتامی دعا مولانا قاضی ارشد الحسینی نے کرائی۔ کثیر تعداد میں علماء کرام وعوام الناس نے شرکت فرمائی۔ (اعجاز احمد)

تحفظ ختم نبوت کانفرنس سنانواں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سنانواں تحصیل کوٹ ادو کے زیراہتمام ۲۵ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بعد از مغرب جامع مسجد مدنیہ اڈے والی میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد کی گئی، جس کا آغاز قاری محمد شعیب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ہدیہ نعت مقبول قاری محمد شہباز مولانا قاسم گجر مولانا سعد اللہ ندیم نے پیش کی، اسٹیج کے فرائض مولانا اشرف نے سرانجام دیئے۔ حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا عبدالکریم ندیم خانپور، مولانا محمد ارشاد دارالعلوم کبیروالا، مولانا محمد ادریس شیرازی، مبلغ مولانا محمد ساجد کے بیانات ہوئے۔ کانفرنس میں مولانا عبدالحمید حقانی، مولانا عبدالعزیز، مفتی سجاد، مولانا ابوبکر معاویہ، مفتی آصف عزیز، مفتی عبداللہ، حافظ الٰہی بخش، پیر عبدالقیوم و دیگر مقامی معززین کے علاوہ کثیر تعداد میں شرکاء نے شرکت کی۔ کانفرنس کے امور کی نگرانی مولانا ابوبکر اور مولانا عبدالباسط نے کی۔

مفتی خالد میر اور مولانا عادل خورشید کا ضلع نیلم ویلی کا تبلیغی دورہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے مبلغ مفتی خالد میر اور مولانا عادل خورشید نے ۲۵ ستمبر ۲۰۲۰ء

کو ضلع نیلم ویلی کے ضلعی ہیڈ کوارٹر آٹھ مقام اور کنڈل شاہی کا دوروزہ تبلیغی دورہ کیا۔ علماء سے تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ خطبات جمعہ اور مساجد میں دروس کا اہتمام بھی ہوا۔ مولانا عادل خورشید نے آٹھ مقام بازار والی جامع مسجد میں اور مولانا مفتی خالد میر نے کنڈل شاہی کے مضافاتی قصبہ کنڈل بازار کی جامع مسجد میں جمعہ کا خطبہ دیا۔ نماز عصر سے پہلے کنڈل شاہی جامع مسجد میں پروجیکٹر کے ذریعہ درس دیا گیا۔ ۲۶ ستمبر کو مدرسہ بنات میں پروجیکٹر کے ذریعہ درس ہوا جو مولانا عادل خورشید نے دیا۔ درس میں طالبات کے علاوہ دیگر خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس پروگرام کی سرپرستی اور نگرانی مولانا بلال منتظم مدرسہ ہذا نے کی۔

ختم نبوت کانفرنس گڑھی یاسین

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام مدرسہ مجیدیہ گڑھی یاسین سندھ میں ۲۷ ستمبر ۲۰۲۰ء عصر تا رات گئے عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی نگرانی مولانا عبدالحکیم مہر نے کی۔ تلاوت حافظ محمد صابر نے جبکہ ہدیہ نعت حاجی امداد اللہ فلپوٹو، حافظ اشفاق احمد اور جناب سجاد احمد عباسی نے پیش کیا۔ مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی، مولانا عبداللہ مہر، سائیں ارشد اللہ شاہ، مولانا محمد حسین ناصر مبلغ سکھر، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا عبداللہ عباسی، مولانا حفیظ الرحمٰن شیخ ودیگر علماء کرام کے بیانات ہوئے۔ نقابت کے فرائض مولانا تاج محمد معرفانی اور مفتی لال محمد مہر نے ادا کئے۔ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۰ء نماز عصر کے بعد قاضی پٹی شکارپور کی جامع مسجد میں مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور نے بیان فرمایا۔ مولانا محمد حسین ناصر نے مولانا ظفر اللہ سندھی کا نکاح پڑھایا۔

ختم نبوت کانفرنس میروخان ضلع لاڑکانہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۲۸ ستمبر ۲۰۲۰ء بعد نماز عشاء محمدی مسجد میروخان میں مولانا منیر احمد پنور کی زیرصدارت عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں تلاوت ونعت کے بعد مقامی علماء کرام کے بیانات ہوئے۔ خصوصی بیان مولانا محمد حسین ناصر مبلغ سکھر اور مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور نے فرمایا۔ مولانا منیر احمد کی دعا پر کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

ایک روزہ تحفظ ختم نبوت کورس منکیرہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت منکیرہ کے زیراہتمام ۴ اکتوبر ۲۰۲۰ء کو ایک روزہ تحفظ ختم نبوت کورس مدرسہ عزیز الاسلام مسجد نواب والی میں منعقد ہوا۔ جس میں مولانا محمود الحسن فریدی نے عقیدہ ختم نبوت پر، مولانا محمد ساجد مبلغ بھکر نے حیات ورفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام وفتنہ گوہر شاہیت پر اور مولانا محمد یوسف

جمعیت علماء اسلام بھکر نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت پر خطاب فرمایا۔ آخر میں شرکاء کورس میں ختم نبوت کا لٹریچر اور ختم نبوت اسٹیکر تقسیم کیا گیا۔ یونٹ منکیرہ کے تمام ذمہ داران مولانا عبدالماجد حیدری، مولانا نادر انصاری، مولانا نسیم، مولانا عبدالقادر، امتیاز، عثمان ودیگر تمام ارکان نے بھرپور تعاون کیا۔

ختم نبوت کانفرنس میانی ضلع سرگودھا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۴/اکتوبر ۲۰۲۰ء کو جامع مسجد مدنی لاری اڈا میانی میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت استاذ القراء قاری محمد عثمان نے کی۔ نعت رسول مقبول ﷺ حافظ عبدالباسط حسانی اور جناب ذیشان وزیر نے پیش کی۔ کانفرنس سے مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا محمد خالد عابد، مولانا عبدالواحد رسول نگری، مولانا سید محمد اسماعیل شاہ کاظمی نے خطابات کیے۔ مولانا محمد رفیق، مولانا محمد بلال اور مولانا زعیم الاحسان نے انتظامات کی نگرانی کی۔ عوام و خواص سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ تمام تر وسیع انتظامات کے مسجد تنگ دامنی کی شکایت کرتی رہی۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس جنڈانوالہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام مؤرخہ ۶/اکتوبر ۲۰۲۰ء بروز منگل بعد نماز عشاء جامع مسجد علی المرتضیٰ شمالی عیدگاہ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ تلاوت کلام پاک قاری رضوان گل اور ہدیہ نعت قاری خالد عبداللہ حافظ، اظہار الحق، مولانا حافظ قاسم گجر نے پیش کیا۔ صدارت صاحبزادہ مولانا عزیز احمد نائب امیر مرکزیہ نے کی۔ اسٹیج کے فرائض مبلغ مولانا محمد ساجد نے سرانجام دیے۔ کانفرنس سے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا، مولانا عبدالحنان صدیقی حافظ آباد اور مولانا محمود الحسن فریدی نے خطابات کیے۔

تحفظ ختم نبوت کنونشن پہاڑپور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۹/اکتوبر ۲۰۲۰ء بروز جمعۃ المبارک تحفظ ختم نبوت کنونشن جامع مسجد عثمانیہ میں منعقد ہوا۔ صدارت قاری محمد کفایت اللہ قاسمی اور نگرانی محمد عثمان معاویہ نے کی۔ کنونشن سے مولانا محمد حمزہ لقمان اور مرکزی رہنما مولانا مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان نے خطاب کیا۔ اسی روز بعد نماز عصر جامع مسجد عبدالخیل پہاڑپور میں پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام میں مولانا محمد حمزہ لقمان اور مولانا مفتی محمد راشد مدنی نے بیانات کیے اور چناب نگر میں منعقد ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کے لئے شرکاء کو دعوت دی۔ پروگراموں کے اختتام پر ختم نبوت کے وفد نے قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن سے خصوصی ملاقات کی۔

ختم نبوت کانفرنس پروآ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۱۰؍اکتوبر۲۰۲۰ءکوآٹھویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس جامعہ مسجد فاروقیہ پروآ میں منعقد ہوئی۔جس کی صدارت مولانا عبدالغنی نے فرمائی۔تلاوت قاری محمد طلحہ اور ہدیہ نعت غلام سرور پردیسی اور حافظ محمد خبیب نے پیش کیا۔نقابت کے فرائض مولانا محمد زبیر نے انجام دیئے۔ کانفرنس سے مولانا مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان، مولانا حمزہ لقمان، مولانا عبدالصمد، مولانا ساجد محمود، مولانا اللہ نواز اور مولانا وجیہہ اللہ نے خطاب کیا۔سرپرستی مولانا محمد عمیر، مفتی صاحب داد نے جبکہ خصوصی شرکت مولانا قاری محمد طارق نے کی۔

تحفظ ختم نبوت کورس شادی پورہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۹، ۱۰؍اکتوبر۲۰۲۰ءکودوروزہ تحفظ ختم نبوت کورس ادارہ الفرقان بندر روڈ لاہور میں منعقد ہوا۔کورس میں حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا عبدالنعیم، مجلس شادی پورہ کے امیر قاری ظہورالحق، مولانا خالد محمود، مولانا سعید وقار، مولانا فضل الرحمٰن شیخوپورہ ودیگر علماء نے لیکچر دیئے۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس ٹاؤن شپ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونٹ ٹاؤن شپ کے زیراہتمام ۱۱؍اکتوبر۲۰۲۰ءکوسالانہ نویں تحفظ ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد مدینہ ہمدرچوک ٹاؤن شپ لاہور میں عالم باعمل شیخ الحدیث، امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور مولانا مفتی محمد حسن کی صدارت میں منعقد ہوئی۔کانفرنس میں عالمی مجلس کے مرکزی رہنما حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، پیررضوان نفیس، ممتاز اہل حدیث رہنما مولانا ابوہریرہ عاشق حسین، پیررضوان نفیس، مولانا محمد قاسم گجر، مولانا حبیب الرحمٰن، بھائی محمد آصف، بھائی محمد بلال، حاجی احمد علی، مولانا فاضل عثمانی، مولانا عزیزاللہ، قاری مطیع اللہ، مولانا محمد عرفان بزیزی، عبداللہ رشید سمیت کئی ایک نے شرکت اور خطاب کیا۔کانفرنس میں مدرسہ المدینہ سے حفظ مکمل کرنے والے طلبہ حافظ عبدالوحید، حافظ محمد عاصم، شاذل حسن کی دستار بندی کی گئی اوراسنادبھی دی گئیں۔

ختم نبوت انعام گھر سبزہ زار لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۱۱؍اکتوبرکوختم نبوت انعام گھر فیصل ایونٹ سبزہ زار لاہور میں دارالعلوم مدنیہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا محب النبی کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔ختم نبوت انعام گھر کے

مہمان خصوصی مولانا اللہ وسایا، شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن، ن لیگ سابق ایم این اے مہر اشتیاق احمد ڈوگر، میاں نثار احمد ایڈووکیٹ، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، جناب محمد متین خالد، مولانا عبدالنعیم، پیر رضوان نفیس، مولانا محمد قاسم گجر، مولانا حافظ محمد اشرف گجر، یاسین فاروقی، مولانا عبدالشکور یوسف، مولانا ظہیر احمد قمر، قاری فضل الرحمٰن، قاری اکمل الحسن مولانا مفتی عبدالجلیل، حاجی محمد شفیق، مولانا انتظار احمد، مولانا شیر محمد، مولانا حفیظ الرحمٰن، قاری محمد شفیق، مولانا مفتی نظام الدین اشرفی، مولانا مفتی محمد عثمان، قاری محمد زکریا، مولانا مفتی عتیق الرحمٰن سمیت کثیر تعداد میں علماء وقراء حضرات شریک ہوئے۔ انعام گھر میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت، حیات اور نزول عیسیٰ علیہ السلام، ظہور امام مہدی علیہ الرضوان اور مرزا قادیانی کے کذب، دجل اور فریب کے متعلق سوالات کئے گئے اور صحیح جواب دینے والوں کو قیمتی انعامات دیئے گئے۔ کوئز پروگرام میں کالجز، یونیورسٹیز، اکیڈمیز، اسکولز اور دینی مدارس کے طلباء کرام نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس قصور

۱۹/اکتوبر ۲۰۲۰ء بروز سوموار بعد از نماز مغرب اعظم میرج ہال میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قصور کے زیر اہتمام عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں تینوں مسالک کے نامور علماء تشریف لائے۔ تلاوت کلام پاک حافظ بلال محمود نے اور افتتاحی کلمات مولانا عبدالرحمٰن خاں نے جبکہ نعتیہ کلام رانا عرفان قصوری ومولانا محمود الحسن تبسم نے پیش کیا۔ کانفرنس کی صدارت حضرت قاری ابراہیم مفید اور سرپرستی قاری نور محمد شاکر نے کی۔ کانفرنس سے راجہ رستم ایڈووکیٹ، جماعت اسلامی قصور کے امیر پروفیسر راؤ اختر علی، متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کے علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، اور عالمی مجلس کے مرکزی راہنما مولانا اللہ وسایا نے خطابات کئے۔ بعد ازاں مولانا رانا محمد عثمان قصوری، جمعیت اہلحدیث پتوکی کے راہنما مولانا تاج محمد شاکر، مولانا نعیم الرحمٰن قصوری ومولانا ابوبکر حسانی نے ہدایہ نعت پیش کئے۔ پروگرام کا اختتام مسلک اہل سنت وجماعت احناف بریلوی کے راہنماء مولانا حسن سردار نعیمی کی دعا پر ہوا۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس فیصل آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۹/اکتوبر ۲۰۲۰ء کو الفتح گراؤنڈ سلیمی چوک فیصل آباد میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی نگرانی مولانا سید خبیب احمد شاہ اور مولانا عبدالرشید غازی نے کی۔ نقابت کے فرائض مولانا فقیر اللہ اختر مبلغ سیالکوٹ نے انجام دیئے۔ ہدیہ نعت سید سلمان گیلانی لاہور نے پیش کیا۔ کانفرنس میں پیر حضرت حافظ ناصر الدین خاکوانی، صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد، مولانا

اللہ وسایا، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا محمد رفیق جامی، مولانا سید جاوید حسین شاہ، مولانا محمد طیب، مولانا ضیاء الدین آزاد، صاحبزادہ مبشر محمود اور مولانا محمد وسیم اسلم ملتان سمیت کئی علماء کرام کے خطابات ہوئے۔ شہر بھر کے علماء کرام اور عوام الناس نے بھرپور شرکت کی۔

ذکر حبیب کبریا و خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس کہروڑ پکا

جامعہ مسجد اصحاب ؓ صفہ و عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام پرانا بہاول پور روڈ کہروڑ پکا میں ۲۷/اکتوبر ۲۰۲۰ء کو ذکر حبیب کبریا و خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس منعقد ہوئی۔ خصوصی تلاوت کلام پاک قاری نصیر الدین نے کی۔ ہدیہ نعت کی سعادتیں وقتاً فوقتاً جناب آصف برادران، محمد عثمان نواز، محمد انس مدنی، محمد ابوبکر مدنی اور حافظ محمد وسیم مدنی دھنوٹ نے حاصل کیں۔ نقابت کے فرائض مولانا عبدالستار میو نے انجام دیئے۔ کانفرنس سے شیخ الحدیث مولانا حبیب احمد میلسوی مدظلہ باب العلوم، نگران اعلیٰ مولانا حبیب الرحمٰن باب العلوم، مولانا محمد وسیم اسلم مبلغ ملتان اور مولانا مختار احمد مبلغ میر پور خاص سندھ نے خطابات کئے۔ سرپرستی جامع مسجد کے خطیب مولانا محمد ریاض نے جبکہ اختتامی دعا مولانا شیخ حبیب احمد نے کرائی۔ کثیر تعداد میں عوام الناس اور علماء کرام نے شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا شہباز علی اور قاری محمد زاہد بھی موجود تھے۔

گستاخانہ خاکوں کے خلاف مظاہرے

فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلیوں میں مختلف طبقہ فکر کے لوگوں کی شرکت۔ پشاور مدرسہ بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت اور فرانسیسی صدر کے خلاف شدید نعرہ بازی کی گئی۔ مطالبہ کیا گیا کہ حکومت وقت فرانسیسی سفیر کو ملک بدر کرے اور فرانس سے سفارتی تعلقات ختم کر کے فرانس حکومت سے فوری طور پر معافی طلب کرے۔ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ، حضرت پیر ناصرالدین خاکوانی مدظلہ، حضرت صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد مدظلہ، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، حضرت مولانا اللہ وسایا، حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، حضرت مولانا قاضی احسان احمد، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی اور حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے کہا کہ توہین رسالت عالم اسلام کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ فرانس میں گستاخانہ خاکے شائع کر کے امت مسلمہ کے جذبات شدید ترین مجروح کئے گئے ہیں اور فساد فی الارض کا ارتکاب کیا ہے۔ توہین آمیز واقعات کو روکنے کے لئے عالم اسلام کے حکمران اپنا کردار ادا کریں اور عالمی سطح پر قانون سازی سمیت تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔ عاشقان رسول اپنے آقا کریم ﷺ کی شان میں گستاخی قطعاً برداشت نہیں کر سکتے۔ عوام الناس سے بھی اپیل کی گئی کہ فرانسیسی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کا اجلاس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رابطہ کمیٹی وعہدیداران کا اجلاس مرکز ختم نبوت میں مولانا حافظ محمد اشرف گجر کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا عزیز الرحمن ثانی، سیکرٹری جنرل لاہور مولانا علیم الدین شاکر، مولانا قاری جمیل الرحمن اختر، مبلغ لاہور، مولانا عبدالنعیم، نائب امیر لاہور پیر رضوان نفیس، مولانا خالد محمود، قاری ظہور الحق، مولانا سعید وقار و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں جمعیۃ علماء اسلام لاہور کے وفد حافظ فہیم الدین، افضل خان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں 13 مارچ 2021 کو تاریخ ساز آل پنجاب تحفظ ختم نبوت کانفرنس مینار پاکستان پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں علماء نے مطالبہ کیا کہ کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو فوری طور پر ہٹایا جائے کیونکہ حکیم الامت حضرت علامہ اقبال کے فرمان کے مطابق قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔

فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور انجمن تاجران اچھرہ بازار لاہور کے زیر اہتمام ریلی کا انعقاد

فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور انجمن تاجران اچھرہ بازار لاہور کے زیر اہتمام ریلی کا انعقاد۔ ریلی میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں سمیت تاجروں اور مختلف طبقہ فکر کے لوگوں کی شرکت۔ پشاور مدرسہ بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت فرانسیسی صدر کے خلاف شدید نعرہ بازی۔ فرانسیسی سفیر کو ملک بدر کرنے اور فرانس سے سفارتی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور انجمن تاجران اچھرہ: لاہور کے زیر اہتمام ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی مین بازار سے گزرتی ہوئی اچھرہ موڑ میں جلسہ کی شکل اختیار کر گئی۔ ریلی کے شرکاء نے فرانس حکومت اور فرانسیسی صدر کے خلاف شدید نعرہ بازی کی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا عزیز الرحمن ثانی، مجلس لاہور کے سیکرٹری جنرل، جامع مسجد مولانا احمد علی لاہوری مسجد اچھرہ کے امام وخطیب مولانا قاری علیم الدین شاکر، انجمن تاجران اچھرہ کے صدر حاجی محمد اشفاق، سابق وائس چیئرمین عمران علی، پیر رضوان نفیس، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، مولانا عبداللہ مدنی اور دیگر نے کہا کہ فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت سے کروڑوں مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ مسلمان کسی بھی صورت توہین رسالت برداشت نہیں کر سکتے۔ حکومت فوری طور پر فرانس سے سفیر واپس بلا کر فرانس سے ہر قسم سفارتی اور تجارتی تعلقات ختم کر دیں۔ مقررین نے عوام الناس سے اپیل کی کہ فرانسیسی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں۔ توہین رسالت عالم اسلام کیلئے ناقابل برداشت ہے۔ فرانس میں گستاخانہ خاکے شائع کر کے امت مسلمہ کے جذبات شدید ترین مجروح کئے گئے ہیں اور فساد فی الارض کا ارتکاب کیا ہے۔ گستاخانہ خاکے بنانے اور شائع کرنے والوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ توہین آمیز واقعات کو روکنے کیلئے عالم اسلام کے حکمران اپنا کردار ادا کریں اور عالمی سطح پر قانون سازی سمیت تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔ نیز عالمی عدالت سمیت تمام آپشنز استعمال کئے جائیں۔ عاشقان رسول اپنے آقا کریم ﷺ کی شان میں گستاخی قطعاً برداشت نہیں کر سکتے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ خاکے بنانیوالے خاک میں مل جائینگے لیکن رحمۃ للعالمین ﷺ کا ذکر خیر ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتا رہے گا۔

رعایتی قیمت

مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف	رعایتی قیمت
1	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	پروفیسر محمد الیاس برنیؒ	350
2	رئیس قادیان	ابو القاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	200
3	ائمہ تلبیس	ابو القاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	200
4	تحفہ قادیانیت (چھ جلدیں)	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	1000
5	فتاوی ختم نبوت (تین جلدیں)	مولانا سعید احمد جلالپوری شہیدؒ	1000
6	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 1	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
7	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 2	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
8	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 3	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
9	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 4	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
10	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 5	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
11	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 6	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
12	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 7	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
13	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 8	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
14	قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر بحث کی مصدقہ رپورٹ (5 جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1000
15	قادیانی شبہات کے جوابات (کامل)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	300
16	چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ (تین جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	500
17	گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	200
18	آئینہ قادیانیت	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	100
19	ایک ہفتہ شیخ الہندؒ کے دیس میں	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	100
20	تذکرہ حکیم العصرؒ (مولانا عبد المجید لدھیانویؒ)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	100
21	تحریک ختم نبوت 10 جلد مکمل سیٹ	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	2500
22	قادیانیوں سے فیصلہ کن مناظرے	جناب محمد متین خالد صاحب	150
23	سیرت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا	ابو القاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	150
24	تذکرہ مجاہدین ختم نبوت	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	200
25	خطبات شاہین ختم نبوت (دو جلدیں)	مولانا محمد بلال، مولانا محمد یوسف ماما	300
26	اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ	مولانا عبد الغنی پٹیالویؒ	150
27	مجموعہ رسائل (رد قادیانیت) (دو جلدیں)	رسائل اکابرین	400
28	قادیانیت کا تعاقب	مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ، مولانا قاضی احسان احمد	

نوٹ: قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر مصدقہ رپورٹ سیٹ کی قیمت -/700 روپے تھی لیکن کاغذ کی قیمت میں اضافہ ہونے کی وجہ سے اب سیٹ کی قیمت -/1000 روپے کردی گئی ہے۔

نوٹ:۔۔۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تبلیغی ادارہ ہے۔ تبلیغ کے نقطہ نظر سے تقریباً لاگت پر کتب مہیا کی جاتی ہیں

ملنے کا پتہ:۔۔۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان ...... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

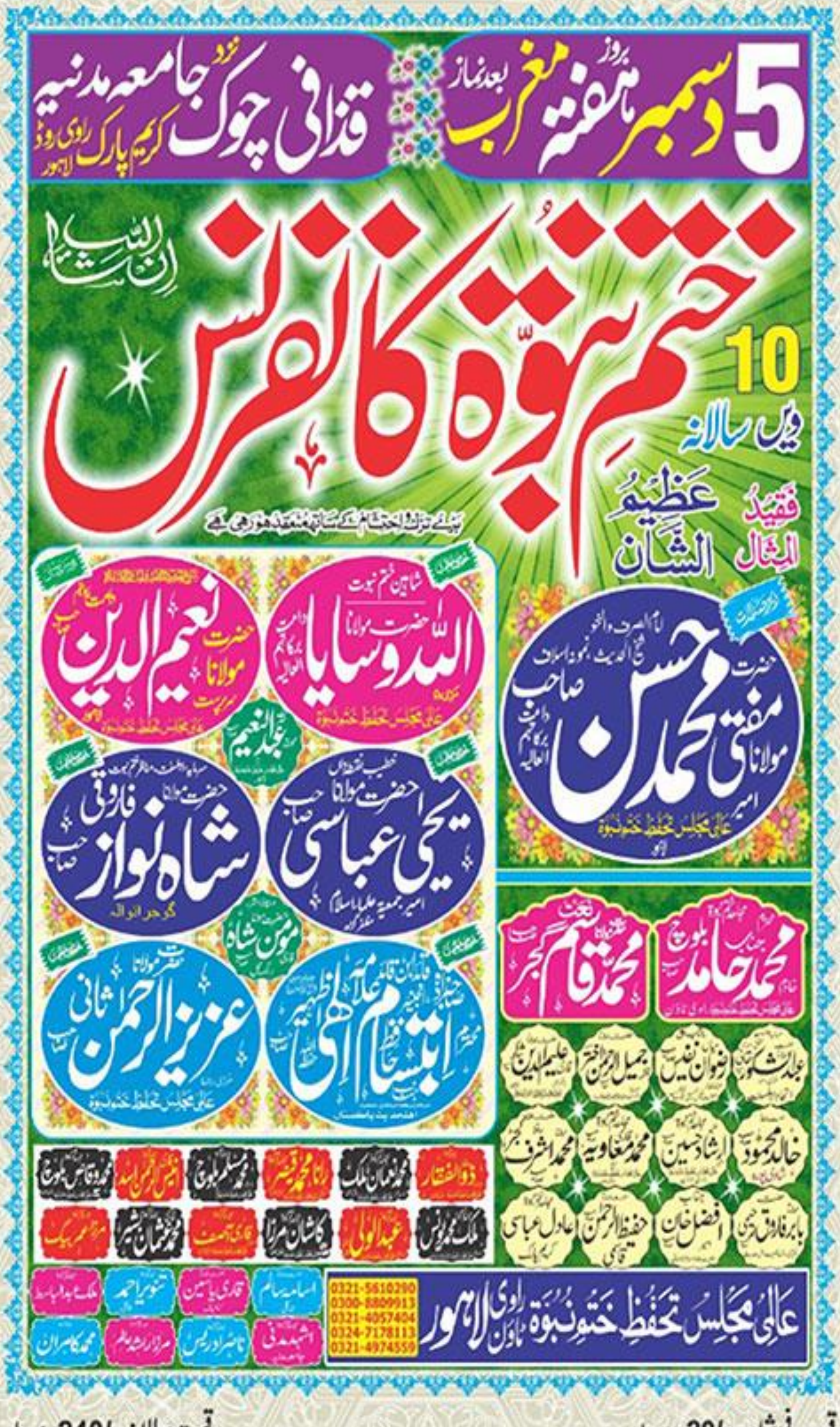

قیمت فی شمارہ -/20 روپے

قیمت سالانہ -/240 روپے